SUN.22.June.2025
VOLUME:20 NO:152
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages=4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

قائم شدہ مئی Established May 1994

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز اتوار 22/جون 2025
جلد:20 شمارہ: 152
25/ذی الحجہ 1446ھ
قیمت 00=3روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com–Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے بی۔ایڈ)

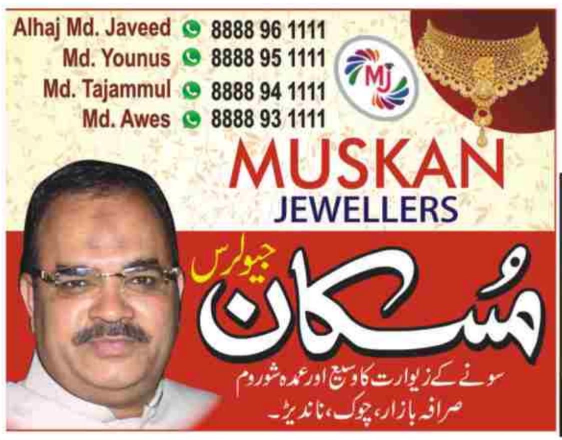

اصفہان میں نیوکلیئر سائٹ سمیت متعدد مقامات پر اسرائیلی حملہ، ایرانی فوجی انفراسٹرکچر کو نشانہ بنانے کا دعویٰ

ایران نے اسرائیل پر پھر میزائلوں کی بارش کردی، تل ابیب اور یروشلم میں تیز دھماکے

تہران/تل ابیب:(ایجنسیز) ایران اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی ہر گزرتے وقت کے ساتھ بڑھتی ہی جارہی ہے۔ اسرائیل اس بات کا عزم ظاہر کر چکا ہے کہ ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کو وہ ختم کر کے رہے گا، اور ایران نے بھی واضح کر دیا ہے کہ وہ کسی بھی حال میں گھٹنے نہیں ٹیکے گا۔ اس درمیان ایران نے اسرائیل میں ایک بار پھر میزائلوں کی بارش کر دی ہے۔ اس حملے کی تصدیق اسرائیلی فوج نے اپنے آفیشیل بیان میں بھی کی ہے۔ ایران کی سرکاری میڈیا نے بھی اس حملے سے متعلق رپورٹ نشر کی ہے۔ اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے ایران کے تازہ حملہ کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ ملک کے کئی علاقوں میں سائرن بجائے گئے ہیں۔ خطروں کو انٹرسیپٹ کرنے کی مہم جاری ہے۔ خبر رساں ایجنسی رائٹرس کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ تل ابیب اور یروشلم کے اوپر تیز دھماکوں کی آوازیں سنی جا رہی ہیں، جس سے مقامی لوگوں میں بہت زیادہ دہشت پھیل گئی ہے۔ حالات انتہائی کشیدہ بنے ہوئے ہیں۔ آئی ڈی ایف کے مطابق ایران سے اسرائیل پر کیے گئے تازہ حملے میں تقریباً 25 بیلسٹک میزائلیں داغی گئی ہیں۔ ان میں سے ایک میزائل حیفہ میں گری، جس سے کئی افراد زخمی ہوئے ہیں۔ ان میں ایک نوجوان کی حالت سنگین بھی بتائی جارہی ہے۔ اس کے علاوہ جنوب اور وسط اسرائیل میں بھی میزائل گرنے کے واقعات درج کیے گئے ہیں۔ کچھ میڈیا رپورٹس میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ تل ابیب اور یروشلم کے علاوہ جنوبی شہر بیرشیبا میں بھی تیز دھماکوں کی آوازیں سنی گئی ہیں۔ سیکورٹی فورسز حالات پر گہری نظر بنائے ہوئے ہیں اور شہریوں کو الرٹ رہنے کا مشورہ بھی دیا گیا ہے۔ اس سے قبل اسرائیل نے بھی ایران پر حملہ کیا تھا۔ اسرائیلی میڈیا رپورٹس میں اس بارے میں بتایا گیا ہے کہ تہران پر کیے گئے حملے میں ایک ایرانی جوہری سائنسداں کی موت ہو گئی ہے۔ فی الحال ایران یا اسرائیل کی طرف سے اس بارے میں آفیشیل جانکاری نہیں دی گئی، لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ قبل میں کیے گئے حملوں کے دوران اسرائیل کے ذریعہ ایرانی جوہری سائنسدانوں کو نشانہ بنایا جا چکا ہے۔ اس درمیان فرانسیسی صدر امینوئل میکروں نے ایران اور اسرائیل جنگ پر اپنی شدید فکر کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ شہریوں اور شہری بنیادی ڈھانچوں پر حملے اب بند ہو جانے چاہئیں۔ پیرس کے پاس ایک ایئر شو میں پہنچے میکروں نے صحافیوں سے کہا کہ ''گزشتہ کئی دنوں سے فرانس کی آواز واضح اور سیدھی رہی ہے۔ توانائی ڈھانچوں اور شہری آبادی پر حملوں کا کوئی مطلب نہیں ہے۔'' انھوں نے یہ بھی کہا کہ ایران کو اب مذاکرہ کی میز پر لوٹنے کی خواہش ظاہر کرنی چاہیے۔

اصفہان میں نیوکلیئر سائٹ سمیت متعدد مقامات پر اسرائیلی حملہ

اصفہان کے ڈپٹی گورنر برائے سیکیورٹی امور اکبر صالحی نے تصدیق کی ہے کہ سنیچر کی صبح اسرائیل نے اصفہان میں ایک نیوکلیئر سائٹ اور کئی مقامات کو نشانہ بنایا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ حملے کے بعد جو سفید دھواں دکھائی دیا وہ باعثِ تشویش نہیں کیونکہ 'کسی قسم کے مواد کے اخراج کی اطلاع نہیں ملی ہے۔' اکبر صالحی کا کہنا تھا کہ اسرائیلی حملے میں اصفہان کی آئل ریفائنری کو نشانہ نہیں بنایا گیا۔ ان کے مطابق اسرائیل کے حملوں میں اصفہان، لنجان، مبارکہ اور شہرِ ضا جیسے اضلاع کے کچھ علاقے متاثر ہوئے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ تا حال جانی نقصان کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی تاہم ان علاقوں کو کافی نقصان پہنچا ہے۔

ایک اور ایرانی 'ایٹمی سائنسدان' اپنی اہلیہ کے ہمراہ مار دیے گئے: ایرانی میڈیا

بی بی سی فارسی کے مطابق ایرانی میڈیا نے اطلاع دی ہے کہ ایران میں ایک اور ایٹمی سائنسدان ایثار طباطبائی قمش اور ان کی اہلیہ اسرائیلی حملوں میں مارے گئے ہیں۔ ایرانی میڈیا رپورٹس کے مطابق انھیں ویک اینڈ پر ان کے گھر پر اسرائیلی حملوں کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ ایران کے اخبار شریف کے مطابق ایثار طباطبائی قمش ایران کی جوہری صنعت سے منسلک سائنسدان تھے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق وہ 2004 میں مکینیکل انجینئرنگ میں ماسٹرز کا طالب علم رہے اور اسی شعبے میں 2007 میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری لی اور ملک کی جوہری صنعت کے ساتھ منسلک رہے۔

اسرائیلی فوج کا ایرانی فوجی انفراسٹرکچر کو نشانہ بنانے کا دعویٰ

اسرائیلی فوج نے ایران میں مزید حملوں کا دعویٰ کیا ہے جبکہ جنوب مغربی ایران میں دھماکوں کی آوازوں کی اطلاعات بھی موصول ہوئی ہیں۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان کا کہنا ہے کہ اسرائیل نے جنوب مغربی ایران میں 'فوجی انفراسٹرکچر کو نشانہ بناتے ہوئے' مزید حملے کیے ہیں۔ آئی ڈی ایف کے ترجمان نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر لکھا ہے کہ 'فضائیہ کے جنگی طیارے اس وقت جنوب مغربی ایران میں فوجی انفرسٹرکچر کو نشانہ بنا رہے ہیں۔' تاہم انھوں نے مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ ایرانی میڈیا کے مطابق جنوب مغربی ایران کے صوبہ خوزستان کے اہواز اور بندر مہشہر میں کئی دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں ہیں۔

آٹھ ایرانی ڈرون اسرائیلی فضائی حدود میں داخل ہوئے: اسرائیلی فوج

اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ آج صبح تقریباً ایک گھنٹے کے دوران آٹھ ایرانی ڈرون اسرائیل کی فضائی حدود میں داخل ہوئے تھے جن میں سے پانچ ڈرونز اسرائیلی افواج نے مار گرائے ہیں۔ اسرائیلی فوج کے مطابق یہ ڈرونز مقامی وقت کے مطابق صبح 16:10 سے 27:11 کے درمیان اسرائیل کے مختلف علاقوں میں دیکھے گئے۔ اسرائیلی فوج کا دعویٰ ہے کہ ان میں سے پانچ ایرانی ڈرون مار گرائے گئے جبکہ باقی تین ڈرونز سے متعلق چھان بین کی جارہی ہے۔

اب تک ایران میں کم ازکم 430 افراد ہلاک: نیوز ایجنسی

ایران کی نیوز ایجنسی نور نے وزارتِ صحت کے حوالے سے رپورٹ کیا ہے کہ 13 جون سے جاری اسرائیل کے ساتھ تنازعے میں اب تک ایران میں کم از کم 430 افراد ہلاک اور 500,3 زخمی ہو چکے ہیں۔ یاد رہے کہ یہ ایران کی جانب سے ہلاکتوں کے بارے میں کئی دنوں بعد پہلا سرکاری بیان ہے۔ اس سے قبل اتوار کے دن ایران کی وزارتِ صحت نے بتایا تھا کہ کم از کم 224 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ جبکہ ایک انسانی حقوق کی تنظیم ہیومن رائٹس ایکٹیوسٹس نیوز ایجنسی نے جمعے کو غیر سرکاری طور پر ایران میں ہلاکتوں کی تعداد 657 بتائی تھی۔ ادھر اسرائیل کا کہنا ہے کہ اس تنازعے کے آغاز سے اب تک 25 افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں ایک شخص دل کا دورہ پڑنے سے جان سے گیا جبکہ 517,2 افراد زخمی ہوئے ہیں۔

ایران اسرائیل جنگ میں امریکہ کی مداخلت 'انتہائی خطرناک': ایرانی وزیر

ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے خبردار کیا ہے کہ ان کا ملک 'ایسی صورت حال میں امریکہ کے ساتھ مذاکرات نہیں کر سکتا جب ہمارے عوام پر بمباری ہو رہی ہو' استنبول میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ایرانی وزیر خارجہ نے دعویٰ کیا کہ 'امریکہ پہلے دن سے اس جارحیت میں شامل ہے۔' تاہم اپنے اس دعوے کے حوالے سے وہ کوئی ثبوت فراہم نہ کر سکے۔ یاد رہے کہ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی استنبول میں سفارتی مذاکرات کے لیے موجود ہیں۔ صحافیوں سے گفتگو کے دوران انھوں نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیل اور ایران کے درمیان جاری تنازعے میں امریکہ کی مداخلت 'انتہائی خطرناک' ہو گی۔ عباس عراقچی نے مزید کہا کہ 'سفارتکاری ماضی میں بھی مؤثر رہی ہے اور مستقبل میں بھی ہوسکتی ہے۔ اگر ہمیں سفارتکاری کی طرف واپس آنا ہے تو یہ جارحیت بند ہونی چاہیے۔' یاد رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسی ہفتے ایران پر حملے کی منظوری دی تھی تاہم انھوں نے ایران کو اپنا جوہری پروگرام ترک کرنے پر آمادہ کرنے کی غرض سے اس فیصلے پر عمل درآمد روک دیا تھا۔ ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ 'ہم اپنے جوہری پروگرام کے مسئلے پر مذاکراتی حل کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔' یہ بھی یاد رہے کہ 2015 میں ایران نے اپنے جوہری پروگرام پر ایک طویل المدتی معاہدہ کیا تھا جو کئی سالوں کی کشیدگی کے بعد دنیا کی بڑی طاقتوں کے ساتھ طے پایا تھا۔ اس کشیدگی کی وجہ ایران کے مبینہ طور پر جوہری ہتھیار بنانے کی کوششیں تھیں۔

اسرائیلی حملوں کے آغاز سے اب تک ایئر ڈیفنس فورسز کے 15 اہلکار ہلاک ہو چکے ہیں

ایرانی سرکاری خبر رساں ایجنسی ارنا نے خبر دی ہے کہ اسرائیل کے حملوں کے آغاز سے اب تک ایرانی ایئر ڈیفنس فورسز کے 15 اہلکار ہلاک ہو چکے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں چار اہلکار ایسے تھے جو لازمی فوجی سروس کے دوران ڈیوٹی پر مامور تھے۔

اسرائیلی فوج کا قدس فورس کے اسلحہ منتقلی یونٹ کے سربراہ بہنام شہریاری کی ہلاکت کا دعویٰ

اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے پاسدارانِ انقلاب کی قدس فورس کے اسلحہ منتقلی یونٹ کے کمانڈر بہنام شہریاری کو ایک 'درست اور ہدف کو نشانہ بنا کر کیے گئے حملے' میں ہلاک کر دیا گیا ہے۔ اسرائیلی فوج کا دعویٰ ہے کہ بہنام شہریاری ایران سے مشرق وسطیٰ میں ایران کے حمایت یافتہ گروہوں کو اسلحہ منتقل کرنے کی تمام کارروائیوں کے نگران تھے۔ فوج نے الزام عائد کیا ہے کہ 'بہنام شہریاری ہر سال ان افراد کو کروڑوں ڈالر کی رقم منتقل کرنے کی ذمہ داری بھی سنبھالتے تھے۔' بیان میں کہا گیا ہے کہ وہ ان گروہوں کو اسلحہ فراہم کرنے اور لیس کرنے کی کوششوں کی قیادت کر رہے تھے، جن کے نتیجے میں 'متعدد اسرائیلی شہری اور فوجی ہلاک یا زخمی ہوئے۔' اسرائیلی فوج کا دعویٰ ہے کہ بہنام شہریاری کو اسرائیل سے تقریباً ایک ہزار کلومیٹر دور مغربی ایران میں سفر کے دوران ہدف بنایا گیا۔

اسرائیل نے تین ہسپتالوں اور چھ ایمبولینسوں کو نشانہ بنایا: ایران کے وزیر صحت

ایران کے وزیر صحت کا دعویٰ ہے کہ اسرائیل نے اب تک تین ہسپتالوں اور چھ ایمبولینسوں کو نشانہ بنایا ہے۔ ایرانی وزیر صحت محمد رضا ظفر غندی نے کہا ہے کہ اسرائیلی حملوں میں اب تک 'تین ہسپتالوں اور چھ ایمبولینسوں' کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ انھوں نے یہ بھی بتایا کہ اسرائیلی حملوں میں '14 طبی و امدادی کارکن زخمی ہوئے' جبکہ محکمہ صحت کے دو ماہرین ایک گائنا کالوجسٹ اور ایک چائلڈ اسپیشلسٹ اپنے بچے سمیت ہلاک ہو گئے۔

قم میں اسرائیل سے مبینہ تعلق کے شبہے میں 22 افراد گرفتار

ایران کے صوبہ قم کی انٹیلیجنس اور سکیورٹی پولیس کے سربراہ نے دعویٰ کیا ہے کہ اسرائیل سے تعلق کے شبہے میں 22 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق اسرائیلی حملوں کے بعد ان افراد کو 'اسرائیلی خفیہ اداروں سے مبینہ روابط، عوام میں ذہنی اشتعال پیدا کرنے، اسرائیل کی حمایت اور صوبے کے حساس مقامات کی ویڈیو ریکارڈنگ کرنے' کے الزامات کے تحت شناخت کر کے حراست میں لیا گیا۔

ایران سے اب تک 827 ہندوستانیوں کی بہ حفاظت واپسی ہوچکی،

مزید ہندوستانی بھی جلد آئیں گے واپس: وزارت خارجہ

نئی دہلی: اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ کی شدت بڑھتی دیکھ کر ہندوستان نے 'آپریشن سندھو' کی رفتار بھی تیز کر دی ہے۔ لگاتار ہندوستانی باشندوں کی بہ حفاظت ہندوستان واپسی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ اس تعلق سے وزارت خارجہ نے ہفتہ کے روز جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ اب تک مجموعی طور پر 827 ہندوستانی شہری ایران سے بہ حفاظت ہندوستان لوٹ چکے ہیں۔ ان میں طلبا، مذہبی سیاح اور دیگر شہری شامل ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ 'آپریشن سندھو' گزشتہ بدھ (18 جون) کو لانچ کیا گیا تھا اور اس کے تحت لگاتار چارٹرڈ فلائٹس کے ذریعہ لوگوں کو بہ حفاظت دہلی لایا جا رہا ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ جاری کر بتایا کہ ''مشہد سے مزید ایک پرواز ایران میں موجود 310 ہندوستانی شہریوں کو لے کر 21 جون کو 30.4 بجے نئی دہلی پہنچی۔ اس کے ساتھ ہی ایران سے مجموعی طور پر 827 ہندوستانیوں کو نکال لیا گیا ہے۔'' اس سے قبل ہفتہ کی علی الصبح بھی رندھیر جیسوال نے 'ایکس' پر 'آپریشن سندھو' سے متعلق ایک پوسٹ کی تھی۔ اس میں انھوں نے مطلع کیا تھا کہ جمعہ کی شب 30.11 بجے ایک خصوصی پرواز ایران سے 290 ہندوستانیوں کو لے کر دہلی پہنچی۔ اس میں بڑی تعداد میں طلبا اور مذہبی سیاحوں کے ساتھ ساتھ خواتین بھی شامل تھیں۔ دی گئی جانکاری کے مطابق وزارت خارجہ کے سکریٹری (سی پی وی اور او آئی اے) ارون چٹرجی نے گزشتہ شب ایئرپورٹ پر ہندوستانی مسافروں کا استقبال کیا۔ جیسوال نے ایرانی حکومت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اپنی پوسٹ میں کہا کہ اس پورے عمل میں انھوں نے بھرپور تعاون کیا ہے۔ 'آپریشن سندھو' کے تحت ہفتہ کی صبح بھی ایک فلائٹ ترکمانستان کی راجدھانی سے دہلی پہنچی۔ یہ پرواز بھی ایران میں پھنسے ہندوستانیوں کو بہ حفاظت نکالنے کی کوششوں کا نتیجہ ہی تھی۔ ہفتہ کی صبح اور شام ہندوستان پہنچی فلائٹ کے ساتھ ہی 'آپریشن سندھو' کے تحت ہندوستان لوٹے شہریوں کی مجموعی تعداد 827 ہوگئی ہے۔ وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ اس مہم کو ضرورت کے مطابق آگے بھی جاری رکھا جائے گا اور پھنسے ہوئے ہر شہری تک مدد پہنچائی جائے گی۔

اسرائیل خطے میں امن کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے: ترک صدر اردوغان

استنبول: ترکی کے صدر رجب طیب اردوغان نے اسرائیل کو امن کی راہ میں رکاوٹ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ کے ساتھ جوہری مذاکرات کے نئے دور کے آغاز سے عین قبل ایران پر اسرائیل کے حملوں کا مقصد 'مذاکرات کو سبوتاژ کرنا' ہے۔ ترکی کے شہر استنبول میں اسلامی تعاون تنظیم کی وزرائے خارجہ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اسرائیل پر مشرق وسطیٰ کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کرنے کا الزام لگایا۔ ترک صدر نے کہا کہ کا کہنا ہے کہ 'نیتن یاہو حکومت ثابت کر رہی ہے کہ وہ 'خطے میں امن کی راہ میں سب سے اہم رکاوٹ' ہے۔ 'نیتن یاہو حکومت کا اصل مقصد 13 جون کو ہونے والے حملوں سے مذاکراتی عمل کو نقصان پہنچانا تھا۔' ترک صدر نے مزید کہا کہ یہ حملے ظاہر کرتے ہیں کہ اسرائیل سفارت کاری کے ذریعے مسائل حل کرنے پر آمادہ نہیں ہے۔ صدر اردوغان نے استنبول میں اسرائیل پر اثر انداز ہونے والے ممالک سے مطالبہ کیا کہ وہ جنگ کو وسیع تر تنازعے میں بدلنے کی اجازت دیے بغیر بات چیت کے ذریعے حل تلاش کرنے کے لیے کام کریں۔

'امریکہ صرف اپنا فائدہ دیکھتا ہے'، ٹرمپ اور منیر کے ظہرانہ پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا تلخ تبصرہ

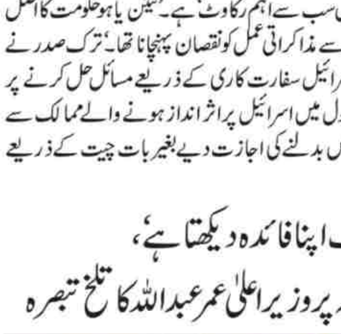

سری نگر: (ایجنسیز) کچھ دنوں قبل پاکستانی فوج کے سربراہ عاصم منیر کے ساتھ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے وہائٹ ہاؤس میں ظہرانہ کیا تھا۔ اس معاملے میں جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے تلخ تبصرہ کیا ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ امریکہ دیگر ممالک کا تبھی تک 'دوست' ہے، جب تک اسے فائدہ ملتا ہے، اور امریکہ اپنے مفادات کی حفاظت کے لیے کچھ بھی کر سکتا ہے۔ دراصل وزیر اعلیٰ سے امریکی صدر ٹرمپ اور پاکستان کے فوجی چیف عاصم منیر کے ایک ساتھ ظہرانہ کرنے سے متعلق سوال پوچھا گیا تھا۔ اس تعلق سے اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے انھوں نے واضح کیا کہ ان کے مطابق کب تک امریکہ کسی ملک کے ساتھ دوستی نبھاتا ہے۔ وزیر اعلیٰ کا کہنا ہے کہ ''امریکی صدر اپنی مرضی کے مالک ہیں۔ کیا ہم انھیں بتا سکتے ہیں کہ انھیں کسے ظہرانہ پر مدعو کرنا چاہیے، اور کسے نہیں؟ یہ ایک الگ ایشو ہے کہ ہم سوچتے تھے کہ امریکی صدر ہمارے بہت خاص دوست ہیں، اور وہ ہماری دوستی کا احترام کریں گے۔'' وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا ہے کہ امریکہ وہی کرتا ہے جس میں اس کو اپنا فائدہ نظر آتا ہے۔ وہ کسی دیگر ملک کی فکر نہیں کرتا۔ عمر عبداللہ اپنے والد فاروق عبداللہ کے ساتھ حال ہی میں شروع ہوئی وندے بھارت ٹرین سے جموں گئے تھے۔ اس ٹرین سے اترنے کے بعد وزیر اعلیٰ نے امریکہ سے متعلق مذکورہ بالا بیان دیا ہے۔ ایران اور اسرائیل کے درمیان جاری جنگ سے متعلق وزیر اعلیٰ سے جب سوال کیا گیا، تو انھوں نے کہا کہ ''جنگ رکنی چاہیے، اور دونوں ممالک کے درمیان جو بھی تنازعہ ہے، اس کا حل بات چیت کے ذریعہ کرنا چاہیے۔'' وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ یہ بمباری شروع ہوتی ہی نہیں چاہیے تھی۔ اس سے قبل جب امریکی خفیہ انچارج سے پوچھا گیا تھا کہ کیا ایران کے پاس جوہری بم ہے، تو انھوں نے کہا تھا کہ انھیں نہیں لگتا کہ ایران طویل مدت تک بم بنا سکتا ہے۔ لیکن اسرائیل نے کچھ مہینوں کے اندر ہی ایران پر حملہ کر دیا۔ یہ حملہ رکنا چاہیے اور بات چیت کے ذریعہ مسئلہ کا حل تلاش کرنا چاہیے۔

چاہے جو کرلوں، مجھے نوبل امن انعام نہیں ملے گا: ڈونلڈ ٹرمپ

واشنگٹن: سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے نوبل امن انعام کو لے کر اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ چاہے وہ دنیا میں کتنی ہی بڑی کامیابیاں کیوں نہ حاصل کرلیں، انہیں یہ انعام کبھی نہیں ملے گا۔ انہوں نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر لکھا کہ انہوں نے دنیا میں کئی اہم سفارتی کامیابیاں حاصل کیں لیکن اس کے باوجود انہیں نوبل پیس پرائز سے محروم رکھا گیا۔ ٹرمپ نے اپنی پوسٹ میں نوبل انعام کا ذکر کم از کم چھ مرتبہ کیا اور یہ کہا کہ اگر وہ ایران-اسرائیل، روس-یوکرین یا دیگر عالمی تنازعات بھی ختم کرادیں، تو بھی انہیں یہ اعزاز نہیں ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے کانگو اور روانڈا کے درمیان امن معاہدہ کرایا، ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی کو کم کیا، سربیا اور کوسووو کے مابین صلح کرائی اور مصر و ایتھوپیا کے درمیان جاری تناؤ کو ختم کرنے میں کردار ادا کیا۔ ٹرمپ کے مطابق مشرق وسطیٰ میں ابراہم معاہدے ان کی قیادت میں ممکن ہوئے، اور اگر سب کچھ درست رہا تو جلد مزید ممالک بھی اس میں شامل ہو سکتے ہیں، جس سے مشرق وسطیٰ میں غیر معمولی امن کی راہ ہموار ہوگی۔ حال ہی میں پاکستان کی حکومت نے ٹرمپ کا نام نوبل امن انعام کے لیے تجویز کیا ہے۔ پاکستانی حکام کا کہنا ہے کہ حالیہ ہندوستان-پاکستان کشیدگی کے دوران ٹرمپ کی فیصلہ کن سفارت کاری اور قیادت نے خطے کو ایک بڑے تصادم سے بچایا، اسی لیے ان کا نام نوبل کمیٹی کو بھیجا گیا ہے۔ ٹرمپ نے اس تجویز پر بھی خوشی ظاہر کی مگر ساتھ ہی اپنی مایوسی بھی ظاہر کی۔ ان کے بقول، ''مجھے نوبل انعام نہیں ملے گا، چاہے میں کچھ بھی کرلوں۔'' انہوں نے کہا کہ لوگوں کو معلوم ہے کہ انہوں نے دنیا میں کیا کیا ہے، اور یہی ان کے لیے سب سے بڑی تسلی ہے۔ سوشل میڈیا پر بھی اس موضوع پر بحث جاری ہے۔ 'سینسٹیو ینگ فاشسٹ' نامی ایکس (سابق ٹوئٹر) صارف نے اپنی پوسٹ میں کہا کہ ہندوستانی عوام کو وزیر اعظم نریندر مودی پر دباؤ ڈالنا چاہئے کہ وہ ڈونلڈ ٹرمپ کو نوبل انعام دلوانے میں کردار ادا کریں، کیونکہ ہم پاکستان کو عالمی بیانیہ پر حاوی ہونے نہیں دے سکتے۔

'پاکستان کے ٹکڑے ٹکڑے کردو'، پارلیمنٹ میں شہباز شریف کے اپنوں نے یہ کیسا مطالبہ کردیا؟

اسلام آباد: پاکستان میں اب شہباز حکومت میں شامل اراکین پارلیمنٹ نے ہی ملک کو تقسیم کرنے کا مطالبہ رکھ دیا ہے۔ شہباز شریف کی پارٹی پی ایم ایل-این اور بلاول بھٹو زرداری کی پارٹی پی پی پی نے 2 الگ الگ علاقوں کا مطالبہ کیا ہے۔ بھٹو کی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ نے پنجاب، اور شہباز حکومت میں شامل ایک وزیر نے خیبر پختونخوا کو توڑنے کا مطالبہ نیشنل اسمبلی میں سامنے رکھ دیا ہے۔ روزنامہ 'ڈان' کی ایک رپورٹ کے مطابق نیشنل اسمبلی میں بجٹ پر بولتے ہوئے حکومت میں مذہبی امور کے وفاقی وزیر سردار محمد یوسف نے خیبر پختونخوا میں ہزارہ علاقہ

بنانے کا زوردار مطالبہ کیا۔ خیبر کو عمران خان کا قلعہ تصور کیا جاتا ہے۔ وزیر جب بول کر بیٹھے تو پی پی پی کے سید مرتضیٰ محمود نے پنجاب کو تقسیم کرنے کا مطالبہ کر دیا۔ محمود کا کہنا تھا کہ جنوبی پنجاب علاقہ بنانے پر غور ہو۔ سرکاری طور پر پاکستان میں پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا، بلوچستان اور گلگت بلتستان علاقہ ہے۔ پاکستان مقبوضہ کشمیر اور اسلام آباد ایریا کو مرکز کے ماتحت رکھا گیا ہے۔ پنجاب پاکستان کا سب سے بڑا علاقہ ہے۔ اسی طرح سندھ کو مالی طور پر سب سے مضبوط تصور کیا جاتا ہے۔ بلوچستان اور خیبر کو پاکستان کا سب سے ہنگامہ خیز علاقہ مانا جاتا ہے۔ بلوچستان اور خیبر میں پہلے سے ہی آزادی کا مطالبہ ہو رہا ہے، وہیں اب جس طریقے سے خیبر کو توڑ کر ہزارہ کو الگ کرنے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے، اس سے حکومت کی ٹینشن بڑھ سکتی ہے۔ اس طرح کے مطالبات کی جو 3 اہم وجوہات سامنے آرہی ہیں، وہ اس طرح ہیں: پاکستان حکومت کے وزیر یوسف کے مطابق چھوٹا چھوٹا علاقہ ہونے سے انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کا کام آسانی سے ہوگا۔ لوگوں کو چھوٹے چھوٹے کام کرانے کے لیے دور دراز جانے ہوتے ہیں، اس سے راحت ملے گی۔ یوسف کے مطابق خیبر کی حکومت ہزارہ کے لوگوں کے ساتھ دوہری پالیسی اختیار کرتی ہے۔ ہزارہ کے لوگ آج بھی صاف پانی کو ترس رہے ہیں، لیکن حکومت اس پر توجہ نہیں دیتی ہے۔ محمود کے مطابق پاکستان کا 60 فیصد علاقہ پنجاب میں ہے۔ اگر اسے نہیں توڑا گیا تو لوگ وہاں پر باغی ہو جائیں گے۔ محمود نے پنجاب مخالف نعروں کی یاد بھی شہباز حکومت کو دلائی۔

285 روپے کا انجکشن 2100 روپے میں خریدا، تحقیقات کے لیے بھوپال ایمس پہنچی مرکزی ٹیم

بھوپال: بھوپال میں واقع آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) میں ادویات کی خریداری میں گھوٹالے کا ایک بڑا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس کی تحقیقات کے لیے مرکزی وزارت صحت و خاندانی بہبود کی ایک خصوصی ٹیم نے ایمس کا دورہ کیا ہے۔ تحقیقاتی ٹیم نے ادویات کی خریداری سے متعلق دستاویزات کا تفصیلی جائزہ لیا اور ایمس کے ڈائریکٹر ڈاکٹر اجے سنگھ سمیت انتظامیہ کے سینئر اہلکاروں کے ساتھ تقریباً 4 گھنٹے تک میٹنگ کر خریداری کے پورے عمل سے متعلق معلومات حاصل کیں۔

'میک اِن انڈیا' سے نہ روزگار ملا، نہ فیکٹریاں لگیں، صرف چین کی کمائی بڑھی، راہل گاندھی کا حملہ

نئی دہلی: لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر اور کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی کے فلیگ شپ منصوبے 'میک ان انڈیا' کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ ''مودی جی نے صرف نعرے بازی میں مہارت حاصل کی ہے، حل دینا نہیں سیکھا۔'' انہوں نے الزام عائد کیا کہ 2014 کے بعد سے ہندوستان کی معیشت میں مینوفیکچرنگ کا حصہ گھٹ کر صرف 14 فیصد رہ گیا ہے۔ راہل گاندھی نے ایک ویڈیو پوسٹ کے ذریعے دہلی کے نہرو پلیس میں واقع الیکٹرانکس مارکیٹ کے دورے کا احوال بھی شیئر کیا۔ اس دورے کے دوران انہوں نے دو موبائل ٹیکنیشنز، شیوم اور سیف، سے ملاقات کی تھی اور ان کے تجربات جانے تھے۔ راہل گاندھی نے کہا، ''شیوم اور سیف ہنرمند اور باصلاحیت نوجوان ہیں، مگر ملک میں مواقع نہ ہونے کے باعث اپنی صلاحیتوں کو استعمال نہیں کر پا رہے۔'' راہل گاندھی نے کہا، ''سچائی یہ ہے کہ ہم صرف اسمبل کرتے ہیں، درآمد کرتے ہیں، مگر خود کچھ نہیں بناتے۔

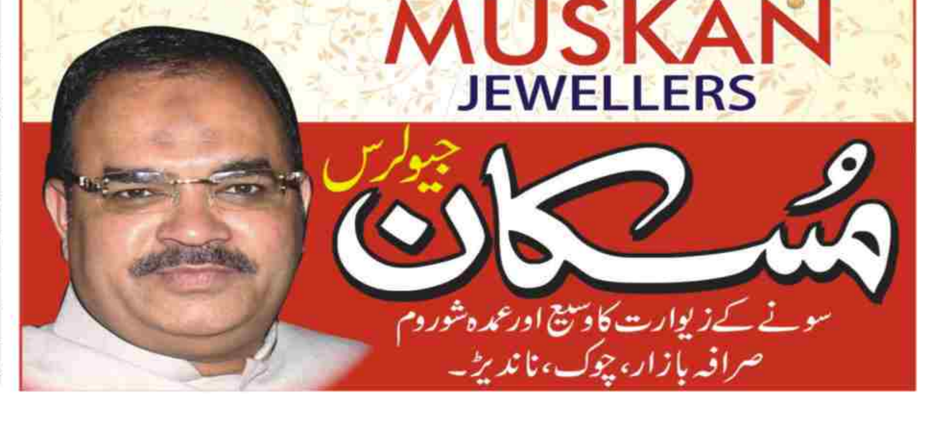

روزنامہ ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक़-ए-ताजा
22 June 2025

قابض اسرائیلی جارحیت سے شمالی غزہ کا دنیا سے رابطہ منقطع

غزہ: 21رجون: قابض اسرائیل کے جاری وحشیانہ حملوں کے نتیجے میں شمالی غزہ ایک بار پھر دنیا سے کٹ کر رہ گیا۔ فلسطینی ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی نے ہفتے کے روز اعلان کیا کہ غزہ شہر اور شمالی غزہ کی گورنریوں میں انٹرنیٹ اور زمینی ٹیلی فون سروسز مکمل طور پر معطل ہو چکی ہیں۔ یہ خلل قابض اسرائیل کی جانب سے ان بنیادی مواصلاتی لائنوں کو مسلسل نشانہ بنانے کے باعث پیش آیا جن پر پورے علاقے کا رابطہ انحصار کرتا ہے۔ کمپنی کی جانب سے جاری بیان میں واضح کیا گیا کہ وہ پہلے ہی خبردار کر چکی تھی کہ اگر یہ حملے نہ رکے تو شمالی غزہ میں مواصلاتی نظام مکمل طور پر مفلوج ہو جائے گا، اور اب یہی صورت حال پیدا ہو چکی ہے۔ فلسطینی انجینئرنگ ٹیمیں مسلسل 48 گھنٹوں سے شدید خطرات کے باوجود رات دن کام کر رہی ہیں تاکہ کسی طور نظام بحال کیا جا سکے، مگر قابض اسرائیل کی جانب سے ان تنصیبات پر جاری حملے ان کوششوں میں رکاوٹ بن رہے ہیں۔ یہ مواصلاتی تنہائی صرف تکنیکی مسئلہ نہیں بلکہ ایک سنگین انسانی بحران ہے، کیونکہ ہزاروں بے گھر افراد، زخمی بچے، خواتین اور بزرگ دنیا سے رابطہ کھونے کے بعد مزید تنہائی اور بے یاری کا شکار ہو چکے ہیں۔ نہ ہسپتالوں کو اطلاع دی جا سکتی ہے، نہ ہی امدادی ادارے فوری رابطے میں ہیں۔ قابض اسرائیل کی اس درندگی سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ غزہ کو مکمل تنہائی کی طرف دھکیلا جا رہا ہے تاکہ ظلم و ستم کی آوازیں دنیا تک نہ پہنچ سکیں۔

ایرانی میزائل حملوں سے وسطی قابض اسرائیل میں عمارتوں میں آگ، درجنوں زخمی

تل ابیب: 21رجون: قابض اسرائیل کی فوج نے ہفتے کی صبح اعتراف کیا کہ ایران کی جانب سے فائر کیے گئے میزائلوں کے بعد وسطی علاقوں میں کئی مرتبہ سائرن بجائے گئے۔ اس حملے کے پیش نظر صہیونیوں کو پناہ گاہوں میں جانے کی تلقین کی گئی، جب کہ تل ابیب سمیت کئی علاقوں میں زوردار دھماکوں کی آوازیں سنائی دی گئیں۔ صہیونی فوجی ریڈیو کے مطابق ایران کے پانچ میزائلوں کو فضائی دفاعی نظام نے نشانہ بنایا، تاہم کچھ میزائل اور ان کے ملبے نے وسطی علاقوں کو نشانہ بنایا، جس سے آگ بھڑک اٹھی۔ ایرانی پاسدارانِ انقلاب نے اعلان کیا کہ یہ میزائل حملے اُن کی 18 ویں کارروائی کا حصہ تھے، جن کا ہدف بن گوریون ہوائی اڈہ اور مختلف فوجی مراکز تھے۔ اس حملے میں "شاہد 136" نامی خودکش ڈرونز بھی شامل تھے۔ قابض اسرائیلی اخبار 'یدیعوت احرونوت' کے مطابق حملے کا اصل ہدف تل ابیب کے گرد و نواح کا مرکزی علاقہ تھا۔ غوش دان میں ایک تین منزلہ عمارت میں شدید آگ لگنے کی اطلاع ملی ہے، جہاں فائر بریگیڈ اور امدادی ٹیمیں روانہ کر دی گئی ہیں۔ اسرائیلی چینل 12 نے تصدیق کی کہ ایک ایرانی میزائل اور دفاعی نظام سے گرنے والے ملبے نے وسطی علاقے کو نشانہ بنایا۔ ایک میزائل تل ابیب کے ایک عمارت پر بھی گرا، جس سے علاقے میں ریسکیو ٹیمیں پہنچ گئیں۔ مزید بتایا گیا کہ حولون شہر میں بھی ایک عمارت میں آگ لگ گئی، جو ایران کے حالیہ میزائل حملے کے نتیجے میں بھڑکی۔ تل ابیب کے علاقے میں مسلسل میزائل اعتراض کی کوششوں کے دوران خطرے کے سائرن بجتے رہے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق تل ابیب، القدس، حیفا اور ساحلی میدان کے مختلف علاقوں میں دھماکوں کی گونج سنائی دی گئی۔ صہیونی ریڈیو نے اطلاع دی کہ جمعہ اور ہفتے کی درمیانی شب دو ایرانی ڈرونز حیفا اور شمالی علاقوں کی جانب گھس آئے، جنہیں فضائیہ نے نشانہ بنا کر تباہ کیا۔

ایک دردمندانہ اپیل: وقف ترمیمی بل سے متعلق

جلگاؤں: 21رجون (عقیل خان بیاولی) وقف ایک ایسا مقدس ادارہ ہے جو قوم کے اجتماعی اثاثوں، دینی، تعلیمی اور فلاحی سرگرمیوں کی بنیاد ہے۔ لیکن حالیہ "وقف ترمیمی بل" نے ملک کے کروڑوں مسلمانوں اور انصاف پسند شہریوں میں بے چینی کی لہر دوڑا دی ہے۔ اسی تناظر میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی مقامی "وقف کوآرڈینیشن کمیٹی" جلگاؤں کے زیر اہتمام، وقف کے نئے متنازع قانون کے خلاف پرامن اور مسلسل جمہوری احتجاج جاری ہے۔ قومی قیادت کے ضمیر کو جھنجھوڑنے کی کوشش کے تحت، ہر تین تا چار دن بعد مختلف سماجی و مذہبی برادریوں، اداروں اور انجمنوں کی جانب سے صدر جمہوریہ ہند اور وزیر اعظم ہند کے نام محضر (میمورنڈم) روانہ کیے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں حال ہی میں باغبان برادری کی جانب سے آٹھواں محضر پیش کیا گیا، جس میں اس ترمیمی بل کو دستورِ ہند اور اقلیتوں کے مذہبی، تعلیمی، اور ثقافتی حقوق کے خلاف قرار دیا گیا۔ وقف کوآرڈینیشن کمیٹی جلگاؤں کے صدر و کوآرڈینیٹر مفتی محمد ہارون ندوی اور سابق ڈپٹی میئر عبدالکریم سالار نے تمام فرقہ پرست رویوں سے بالاتر ہو کر ضلع بھر کے مسلمانوں، انصاف پسند شہریوں، دلت و سیکولر طبقات سے دردمندانہ اپیل کی ہے کہ وہ اسی طرح پرامن انداز میں جمہوری آواز بلند کرتے رہیں، اور اپنے اپنے علاقوں کے افسران کو محضر دے کر اس کالے قانون کے خلاف احتجاج درج کراتے رہیں۔ یہ تحریک کسی ایک مذہب یا طبقے کی نہیں بلکہ ملک کے آئینی اقدار اقلیتوں کے وجود اور معاشی خودمختاری کی حفاظت کی تحریک ہے۔

پتھر بھی ٹوٹے ہیں آبِ رواں سے
شرط صداقت ہے، جدت، وفا سے

اللہ ہم سب کو اس جدوجہد کا بہترین صلہ عطا فرمائے، اور اس ملک کی جمہوری روح کو برقرار رکھے۔

بھارت کی موبائل بک ایگزیبیشن بس اورنگ آباد میں!

چار دن شہر کے مختلف علاقوں میں قیام، شائقین زیادہ سے فائدہ اٹھائیں۔ مرزا عبدالقیوم ندوی

چھترپتی سمبھاجی نگر (اورنگ آباد): 21رجون: میں نیشنل بک ٹرسٹ (NBT) کی بھارت کی موبائل بک ایگزیبیشن بس تین دنوں کے لیے ٹھہرنے والی ہے! مہاراشٹر پُستک پریکرما پہل کے تحت ریاست بھر کا دورہ کر رہی اس منفرد بس کا افتتاح ایم جی ایم یونیورسٹی کے چانسلر ڈاکٹر انکوشراؤ قدم نے کیا۔ اس موقع پر، ریڈ اینڈ لیڈ فاؤنڈیشن اورنگ آباد کے صدر اور مطالعہ کی تحریک چلانے والے مرزا عبدالقیوم ندوی نے ڈاکٹر انکوشراؤ قدم کا گلدستہ پیش کر کے استقبال کیا۔ اس پروقار لمحے پر پرنسپل ڈاکٹر ریکھا شیلکے، نیلیش راوت، پریرنا دلوائی اور NBT کے ممبران بھی موجود تھے۔

کتابوں کا خزانہ اور خصوصی رعایت!

یہ بس اپنے ساتھ مراٹھی، ہندی، اردو اور انگریزی زبانوں کی ہزاروں کتابیں لے کر آئی ہے۔ اس میں کہانیاں، ناول، سوانح عمری، بچوں کا ادب، تاریخی کتابیں، سائنس اور لغات سمیت مختلف موضوعات پر کتابیں دستیاب ہیں۔ سب سے اچھی بات یہ ہے کہ یہ تمام کتابیں سستے داموں پر مل رہی ہیں اور ان پر 10٪ کی خصوصی رعایت بھی دی جا رہی ہے۔

قیادت اور آئندہ پڑاؤ

یہ پوری پہل نیشنل بک ٹرسٹ کے صدر پروفیسر ملند سودھا کر مراٹھے اور ڈائریکٹر یوراج ملک کی قابل قیادت اور رہنمائی میں چل رہی ہے۔ بک سیلز ڈپارٹمنٹ کے سربراہ عمران الحق کی نگرانی میں بس یہ اہم دورہ کر رہی ہے۔ کتابوں کی فروخت اور نمائش کے انچارج سریش کمار، جگدیش راوت اور گجراج نے بتایا کہ یہ بس شہر کے مختلف اہم مقامات پر رکے گی۔ آپ اسے فاسٹر ڈیولپمنٹ ہومیوپیتھی کالج سڈکو N5، مولانا آزاد کالج، سرسوتی بھون کالج، ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر مراٹھواڑا یونیورسٹی اور جامع مسجد عام خاص میدان میں دیکھ سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لیے آپ 8375088319 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ تو دیر کس بات کی، آیئے اور کتابوں کی اس حیرت انگیز دنیا سے فائدہ اٹھایئے!

نوجوان دیگر نشوں کو چھوڑ کر یوگا کی عادت اپنائیں: ایکناتھ شندے

'یوگ بائے دی بے' پروگرام کا جوش و خروش کے ساتھ انعقاد

ممبئی: 21رجون (آفتاب شیخ) وزیر اعظم نریندر مودی کی پہل پر دنیا بھر میں منائے جانے والے عالمی یوم یوگا کے موقع پر ممبئی کے مرین ڈرائیو پر 'یوگ بائے دی بے' پروگرام کا جوش و خروش کے ساتھ انعقاد کیا گیا۔ اس سال اس پروگرام کا گیارہواں سال تھا، جس کا اہتمام ٹائمز آف انڈیا، یوگ انسٹی ٹیوٹ، بھارتی کوسٹ گارڈ اور شیوسینا کی ترجمان شائینا این سی کی جانب سے کیا گیا۔ اس موقع پر مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے اس پروگرام کو نیک خواہشات پیش کیں، جبکہ کلیان ڈومبیولی کے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر شری کانت شندے نے موجود شہریوں کے ساتھ یوگا کیا۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی کوششوں سے دنیا بھر میں یوگا کے تئیں بیداری آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "یوگا میں کئی لاعلاج بیماریوں سے بچنے کی طاقت ہے، لیکن اس کے لیے یوگا کی روزانہ مشق ضروری ہے۔" انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا، "آج کے نوجوانوں کو دیگر نشوں کی بجائے یوگا کی عادت اپنانی چاہیے۔ یوگا کو زندگی کا حصہ بنائیں، یہی اصل تبدیلی ہے۔" پروگرام میں شیوسینا کی ترجمان شائینا این سی، بھارتی کوسٹ گارڈ کے افسران، معروف فٹنس ٹرینر مکی مہتا اور متعدد یوگا اساتذہ و طلبہ نے بھی شرکت کی۔ اس دوران جب صحافیوں نے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے سے 21 جون کی اہمیت کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا کہ "ٹھیک تین سال قبل اسی دن (2022) ہم نے بغاوت کا فیصلہ کیا تھا جو مہاراشٹر کی سیاست میں بڑی تبدیلی کی وجہ بنی۔ آج میرین ڈرائیو سے لے کر کوسٹل روڈ، اٹل سیتو، میٹرو پروجیکٹ، سمردھی مہامارگ اور بلیٹ ٹرین جیسے بڑے منصوبے اسی تبدیلی کا نتیجہ ہیں۔" پروگرام کا اختتام اجتماعی یوگا اور صحت مند زندگی کی اپیل کے ساتھ ہوا۔

عامر خان کی فلم ستارے زمین پر کو باکس آفس پر پہلے دن ہی زبردست رسپانس

ممبئی: 21رجوب (ایم ملک) طویل انتظار کے بعد، عامر خان کی ستارے زمین پر بالآخر تھیٹرز میں ریلیز ہو گئی ہے، اور کسی جشن سے کم نہیں آتی۔ یہ فلم، جسے 2007 کے کلاسک تارے زمین پر کا روحانی سیکوئل کہا جا رہا ہے، نے اعلان ہوتے ہی ناظرین کو جوش و خروش سے بھر دیا تھا۔ یہ ایک متاثر کن اور دل کو چھو لینے والی کہانی ہے اور خاص بات یہ ہے کہ عامر کے ساتھ ساتھ 10 نئے چہرے بھی جلوہ گر ہو رہے ہیں جس کی وجہ سے ریلیز کے حوالے سے ماحول مزید گرم ہو گیا ہے۔ اب جب فلم ستارے زمین پر بڑے پردے پر آ گئی ہے تو اسے ملک بھر سے زبردست رسپانس مل رہا ہے۔ فلم نے افتتاحی دن 11.7 کروڑ روپے کی زبردست کمائی کی ہے۔ مثبت تجزیوں اور باتوں کی وجہ سے شائقین میں فلم کو لے کر اور بھی زیادہ جوش و خروش دیکھا جا رہا ہے۔ جیسے جیسے ویک اینڈ قریب آ رہا ہے، توقع ہے کہ فلم کے کلیکشن میں تیزی سے اضافہ ہوگا۔ عامر خان پروڈکشن فخر کے ساتھ 10 ابھرتے ہوئے ستارے اروش دتہ، گوپی کرشنا ورما، سمویت دیسائی، ویدانت شرما، آیوش بھنسالی، اشیش پینڈسے، رشی شاہانی، رشبھ جین، نمن مشرا اور سمرن منگیشکر کو پیش کرتے ہیں۔ آر ایس پرسنا کی طرف سے ہدایت کی گئی جنہوں نے پہلے رکاوٹوں کو توڑنے والی بلاک بسٹر شبھ منگل ساودھن کی ہدایت کاری کی تھی، اب وہ ستارے زمین پر میں عامر خان پروڈکشن کے ساتھ سب سے بڑے تعاون کے ساتھ واپس آئے ہیں۔ عامر خان پروڈکشن کے بینر تلے تیار ہونے والی ستارے زمین پر میں عامر خان اور جینیلیا دیشمکھ نے مرکزی کردار ادا کیے ہیں۔ فلم کے گانے امیتابھ بھٹاچاریہ نے لکھے ہیں اور موسیقی شنکر احسان لوئے نے ترتیب دی ہے۔ اسکرین پلے دیویا ندھی شرما نے لکھا ہے۔ اس فلم کو عامر خان اور اپرنا پروہت کے ساتھ روی بھاگچندکا نے پروڈیوس کیا ہے۔ ایس پرسنا کی ہدایت کاری میں بننے والی یہ فلم 20 جون 2025 کو سینما گھروں میں ریلیز ہوئی۔

غالب انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام

'ایک شام صحافیوں کے ساتھ' مشاعرے کا انعقاد

نئی دہلی: 21رجون: غالب انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام ایک مشاعرہ بعنوان 'ایک شام صحافیوں کے ساتھ' ایوان غالب میں منعقد ہوا۔ مشاعرے کی صدارت جناب معصوم مرادآبادی نے کی۔ صدارتی تقریر میں انھوں نے کہا کہ غالب انسٹی ٹیوٹ میں علمی اور ثقافتی پروگرام منعقد ہوتے رہتے ہیں لیکن آج کی شام اس لیے بھی یادگار ہے کہ صحافیوں کو اپنے ادبی جوہر دکھانے کا بھی موقع ملے گا۔ غالب انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر ادریس احمد نے مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ اردو ادب میں صحافیوں کی خدمات قابل فخر ہیں لیکن اکثر ان کی ادبی خدمات عوام سے پوشیدہ رہ جاتی ہیں۔ اسی سبب سے ہم نے ایک ایسا مشاعرہ منعقد کیا ہے جس کے صدر، ناظم، مہمان خصوصی اور شعرا سبھی صحافی ہوں گے۔ مجھے امید ہے کہ یہ مشاعرہ بہت یادگار ثابت ہوگا۔ جناب ودود ساجد نے مشاعرے میں بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کی۔ جناب شکیل حسن شمسی اور جناب اسد رضا بحیثیت مہمان اعزازی مشاعرے میں شریک ہوئے۔ مشاعرے کی نظامت جناب معین شاداب نے کی۔ شعرا کا نمونۂ کلام اس طرح ہے:

معصوم مرادآبادی:
کسی کا عمر بھر کانٹوں ہی میں الجھا رہا دامن
کسی کے بخت میں لکھی گئی جاگیر پھولوں کی

شکیل حسن شمسی:
صحافیوں کی غزل بھی کوئی غزل ہے شکیل
کہ جس میں خبریں ہی خبریں ہوں شاعری کم ہو

اسد رضا:
اُن کو نفرت سے محبت ہے خدا خیر کرے
بس محبت سے ہی نفرت ہے خدا خیر کرے

ماجد دیوبندی:
مصلحت آمیز لفظوں کو اگر اپنائیں گے
آج کل کے دور کا اخبار ہو جائیں گے

معین شاداب:
صحافیوں کا کہاں حالِ دل سنا بیٹھے
ذرا سی بات کئی زاویوں سے لکھیں گے

جناب ضمیر ہاشمی:
ماسوا خوں کے یہاں چیز ہی سستی کیا ہے
ہے بس اک منظرِ مقتل مری بستی کیا ہے

جناب ارشد ندیم:
وہ خوف ناک اندھیرا ہے آج چاروں طرف
ہوا بھی چیخ رہی ہے کوئی چراغ جلے

شعیب رضا فاطمی:
وحشت ہے تو دشت میں جاؤ شہر میں کیا ہے
سارے شہر کو تم مسمار نہیں کر سکتے

انجم جعفری:
نہ مجھے ستاتی دنیا نہ میں تجھ پہ بار ہوتا
نہ تسلّی دینا پڑتی نہ میں زیر بار ہوتا

امیر امروہوی:
سو گیا حسن کی آغوش میں سر رکھ کر کوئی
اور کوئی خاک اڑاتا پھرا صحرا صحرا

جناب حبیب سیفی:
وہ کلمہ گو کی شناخت کر کے زمیں پہ بس بم گرا رہا ہے
جہاں میں مسلک کی بات کر کے میں اپنی طاقت گھٹا رہا ہوں

جاوید قمر:
نیا کچھ تو ملے گا دیکھنے کو
چلو یہ بند کھڑکی کھولتے ہیں

جناب فرمان چودھری:
ہر طرف اک شور ہے امن و اماں قائم رہے
پھر بھی یہ کیا بات ہے جائے اماں کوئی نہیں

جناب خصال مہدی:
نہ زمیں سے کوئی شکوہ نہ گلہ ہے آسماں سے
مجھے خود سے ہے شکایت میں خفا ہوں اپنی جاں سے

قاسم شمسی:
جس کا مزاج میرے تئیں منقلب رہا
یہ دل مگر اسی کے لیے مضطرب رہا

ڈپلومہ انجینئرنگ میں داخلے جاری: فرسٹ ایئر کیلئے

26 جون اور ڈائریکٹ سیکنڈ ایئر کیلئے 2 جولائی آخری تاریخ

دسویں کے بعد تین سالہ اور بارہویں (سائنس) کے بعد دو سالہ پالی ٹیکنیک کورسیس میں داخلے

مالیگاؤں: 21رجون (پریس ریلیز) مہاراشٹر کے تمام پالی ٹیکنیک کالجوں میں تعلیمی سال 2025-26 کے ڈپلومہ انجینئرنگ کورسیس میں داخلوں کا آن لائن عمل شروع ہو چکا ہے۔ دسویں کامیاب طلبہ کیلئے تین سالہ فرسٹ ایئر ڈپلومہ انجینئرنگ کورسیس میں رجسٹریشن کی آخری تاریخ 26 جون 2025 ہے، جبکہ بارہویں (سائنس) کامیاب طلبہ کیلئے ڈائریکٹ سیکنڈ ایئر میں داخلے کیلئے 2 جولائی 2025 تک رجسٹریشن جاری رہے گا۔ واضح رہے کہ تمام داخلے آن لائن رجسٹریشن اور میرٹ کی بنیاد پر ہوں گے، اس لئے طلبہ اور والدین سے گزارش ہے کہ مقررہ تاریخ سے قبل رجسٹریشن مکمل کریں۔ رجسٹریشن کیلئے ضروری دستاویزات میں فرسٹ ایئر ڈپلومہ کیلئے دسویں کی مارکس شیٹ، ایل سی یا جنم داخلہ اور کاسٹ سرٹیفکیٹ (صرف ریزرو کٹیگری امیدواروں کیلئے) لازمی ہے۔ وہیں ڈائریکٹ سیکنڈ ایئر ڈپلومہ کیلئے دسویں اور بارہویں (سائنس) کی مارکس شیٹ، ایل سی اور کاسٹ سرٹیفکیٹ (صرف ریزرو کٹیگری امیدواروں کیلئے) لازمی ہے۔ آن لائن رجسٹریشن فیس جنرل کٹیگری 400 روپیہ اور ریزرو کٹیگری 300 روپیہ ہے۔ کسی بھی ڈپلومہ انجینئرنگ کورسیس میں داخلے انٹرنس اگزام (CET/JEE/NEET) دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کے علاوہ تمام کورسیس کیلئے مہاراشٹر حکومت مائناریٹی طلبہ کو 41000 روپیہ اسکالرشپ بھی فراہم کرتی ہے۔ مالیگاؤں کی معروف تعلیمی ادارہ مولانا مختار احمد ندوی ٹیکنیکل کیمپس (منصورہ) میں بھی سال اول اور سال دوم ڈپلومہ انجینئرنگ کورسیس میں داخلے جاری ہیں۔ کالج کے ڈپلومہ ایڈمیشن سیل کی جانب سے آن لائن رجسٹریشن میں مکمل رہنمائی اور سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ مولانا مختار احمد ندوی ٹیکنیکل کیمپس میں موجود ڈپلومہ کورسیس میں کمپیوٹر انجینئرنگ، الیکٹرانکس اینڈ کمپیوٹر، سول انجینئرنگ، میکانیکل انجینئرنگ اور ٹیکسٹائل انجینئرنگ موجود ہیں۔ مزید معلومات یا رجسٹریشن کی سہولت کیلئے منصورہ انجینئرنگ کالج (مالیگاؤں) میں تشریف لائیں یا دیے گئے نمبرز پر رابطہ کریں۔ 9028254527 / 9021974886

پاکستان کا غیر منظم ڈیجیٹل فنانس بحران

اسلام آباد۔ 21 رجون۔ ایم این این۔ پاکستان نے حال ہی میں ورلڈ لیبرٹی فنانشل اور بائنانس کے ساتھ کرپٹو کرنسیز کے معاہدے کیے ہیں، جن کا مقصد بلاک چین کا نظام مضبوط کرنا، اسٹیبل کوائن اپنانا، اور ڈی سینٹرلائزڈ فنانس (DeFi) کی سروسز کو فروغ دینا ہے۔ تاہم، یہ اقدامات پاکستانی سرمایہ کاروں کے لیے سنگین خطرات بھی لاتے ہیں کیونکہ ملکی سطح پر کرپٹو کی ریگولیٹری صورتحال غیر واضح ہے۔ کرپٹو کرنسیز کی قیمتیں بہت زیادہ نوسان کا شکار ہوتی ہیں، جس کے باعث سرمایہ کاروں کو اچانک مالی نقصانات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ سیکورٹی کے خدشات بھی بڑھتے جا رہے ہیں، خاص طور پر جب بائنانس پر منی لانڈرنگ کی خلاف ورزیاں سامنے آ چکی ہیں؛ معاشی نگرانی کے حوالے سے ان کی شفافیت پر بھی سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ مزید برآں، WLF کے سیاسی بندھن سرمایہ کاری شفافیت اور طویل مدت استحکام کے حوالے سے تشویش پیدا کرتے ہیں۔ ریگولیٹری عدم یقینی اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) نے بارہا کرپٹو ٹریڈنگ کی وارننگ دی ہے، اور قانونی تحفظات کے بغیر سرمایہ کاروں کے اکاؤنٹس بلاک یا منجمد ہو سکتے ہیں۔ فراڈ کی وارداتیں اور بینک اکاؤنٹس منجمد پاکستان میں کرپٹو سے متعلق فراڈ نے ایک طوفان کھڑا کیا، جس نے ہزاروں افراد کے بینک اکاؤنٹس منجمد کر دیے۔ بے خبری میں سرمایہ کار P2P پلیٹ فارمز کے ذریعے فراڈ کا شکار ہو گئے، اور جب اصل فراڈ رپورٹ ہوا تو قانون نافذ کرنے والے اداروں نے تمام متعلقہ اکاؤنٹس بند کر دیے۔

الانصار فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام ہفتہ واری درس اخلاقیات

جامع مسجد محبوبیہ میں مولانا قاضی اسد ثنائی کا سلسلہ وار خطاب

حیدرآباد 21/ جون (راست) الانصار فاؤنڈیشن حیدرآباد کے زیر اہتمام اتوار 22/ جون کو بعد نماز مغرب جامع مسجد محبوبیہ ریاست نگر مارکٹ میں ہفتہ واری درس اخلاقیات کا انعقاد عمل میں آئے گا۔ حضرت مولانا قاضی ابواللیث شاہ محمد غضنفر علی قریشی اسد ثنائی مدظلہ صدر نشین الانصار فاؤنڈیشن، انتظامی کمیٹی درگاہ سراج الجذ و بین حضرت سید خواجہ حسن برہنہ شاہ علیہ الرحمہ و خطیب جامع مسجد محبوبیہ اخلاقیات پر سلسلہ وار درس دیں گے حافظ و قاری محمد انصار کی تلاوت قرآن پاک اور قاری محمد تراب علی قریشی نائب امام جامع مسجد محبوبیہ کی نعت شریف سے درس کا آغاز ہوگا۔ عہدہ داران الانصار فاؤنڈیشن اور ذمہ داران جامع مسجد محبوبیہ نے عامۃ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت و استفادہ کی گزارش کی ہے۔

امریکہ، اسرائیل اور فرقہ وارانہ جال: ایک تاریخی سازش کا تسلسل

شیخ انور، ممبئی

دو ہزار تین میں عراق پر امریکی حملے کے لیے دو بڑے بیانیے استعمال کیے گئے، ہتھیارِ تباہیِ عامہ "وپن آف ماس ڈسٹرکشن اور صدام حسین کی حکومت کی جانب سے شیعہ برادری پر مظالم کا دعویٰ۔ ایک عظیم تر جیو پولیٹیکل ایجنڈے کی تکمیل کے لیے ان دلائل کو بنیاد بنا کر بین الاقوامی شیعہ قیادت، تنظیموں اور گروہوں کو استعمال کیا گیا۔ لیکن تاریخ نے ثابت کیا کہ: نہ تو کوئی WMD برآمد ہوا، نہ ہی عراق کو امن و استحکام نصیب ہوا۔ جو باقی بچا، وہ تھا ایک تباہ حال ملک، اور شیعہ سنی تنازع کی آگ میں جھلستی ہوئی امت۔ آج وہی پرانا اسکرپٹ دوبارہ کھیلا جا رہا ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ اس بار نشانے پر ایران ہے، اور نشانہ بنانے کے لیے سنی ممالک اور گروہوں کو متحرک کیا جا رہا ہے۔ اس بار بیانیے ہیں، ''ایران کا نیوکلیئر پروگرام''، ''ایران میں آزادی کی تحریکیں''، ''شام میں سنی عوام پر مظالم'' یہ سمجھنا نہایت اہم ہے کہ ہر بار کسی ایک فرقے کو ہتھیار بنا کر دوسرے فرقے کے خلاف کھڑا کر دیا جاتا ہے۔ پہلے شیعہ، اب سنی۔ ایسے وقت میں ہم، عام مسلمان، چاہے وہ سنی ہوں یا شیعہ، اگر جذبات کے بجائے عقل سے کام نہ لیں، تو ہم بھی انہی تباہ کن سازشوں کا ایندھن بنیں گے۔ ہمیں چاہیے کہ امریکہ و اسرائیل کے گھڑے ہوئے بیانیوں سے خود بھی بچیں اور اپنے اردگرد کے لوگوں کو بھی اس مکاری سے خبردار کریں۔ کیونکہ اگر کل ایران پر بھی عراق کی طرح حملہ ہوا، تو نہ نیوکلیئر ہتھیار برآمد ہوں گے، نہ کوئی ''آزادی'' ملے گی، نہ امن آئے گا۔ صرف ایک اور مسلم ملک خاک و خون میں لپٹ جائے گا۔ ہاں، ایران کی مزاحمت شاید عراق سے کہیں زیادہ ہو، لیکن انجام یعنی تباہی پوری امت کو متاثر کرے گی۔ لہٰذا، شیعہ سنی اختلافات کو ہوا دینے والے اس شیطانی کھیل سے ہوشیار رہیں۔ یہ کھیل امت کو توڑنے کا ہتھیار رہے، نجات کا راستہ نہیں۔

رسوم کی زنجیروں میں جکڑا نکاح: نکاح یا نمائش؟

تحریر: آمنہ یٰسین ملک
(بدریون، پلوامہ، کشمیر)

اسلام نے نکاح کو عبادت بنایا، ہم نے اسے کاروبار بنا دیا۔ اسلام نے سادگی کو زینت کہا، ہم نے نمائش کو معیار سمجھ لیا۔ اسلام نے اسے محبت، راحت اور سکون کا ذریعہ بتایا، ہم نے اسے دکھاوا، مقابلہ اور بوجھ میں بدل دیا۔ آج کے دور کا نکاح صرف نکاح نہیں رہا، بلکہ ایک فیشن ایونٹ، سوشل میڈیا شو اور معاشرتی سٹیٹس کا امتحان بن چکا ہے۔ سنتوں کو پسِ پشت ڈال کر، رسم و رواج کو مرکز بنا لیا گیا ہے۔ آیئے ذرا ٹھنڈے دل سے جائزہ لیتے ہیں کہ ہم کیا کر رہے ہیں۔

(۱) منگنی: وعدہ یا اعلانِ جنگ؟

اسلام میں منگنی صرف ایک وعدہ ہے، مگر ہمارے ہاں یہ پہلا میدانِ جنگ بن چکا ہے۔ قیمتی تحائف، تصویروں کی نمائش، مہنگے لباس، اور مہمانوں کی فوج۔ یہ سب اس رشتے کو بوجھ بنا دیتے ہیں جسے اللہ نے محبت کی بنیاد پر قائم کرنے کا حکم دیا۔

(۲) مہندی: خوشی یا بے حیائی؟

مہندی، جو کہ سنت کے طور پر ہاتھوں میں لگائی جاتی تھی، آج ڈی جے، ڈھولک، ناچ، موسیقی، اور فحاشی کا مرکز بن چکی ہے۔ یہ تقریب اب لڑکی کی حیا کی آخری سانس لیتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔

(۳) جہیز: محبت یا مطالبہ؟

جہیز کو ماں باپ کی محبت کا نام دیا گیا، معاشرے نے اسے ضروری تحفہ، شرط، اور معیار بنا دیا۔ آج لڑکی کو لایا نہیں جاتا، خریدا جاتا ہے۔ اور ظلم یہاں ختم نہیں ہوتا۔۔۔ جب بیٹیاں واپس سسرال جاتی ہیں تو سسرال والوں کی نظریں پوچھتی ہیں: کیا روٹیاں لائی ہو؟ مرغے، انڈے، مٹھائی ساتھ ہیں؟ امّی نے کچھ نیا دیا یا وہی پرانے برتن؟ دعوت پر کچھ لائی یا خالی ہاتھ آئی ہو؟ اگر کچھ نہ ہو، تو طعنے، طنز اور نظریں دل توڑ کر رکھ دیتی ہیں۔ ماں، بہنوں کو کنجوس اور غریب کہا جاتا ہے، جیسے عزت سامان سے تولی جاتی ہے، تقویٰ سے نہیں۔

(۴) بری، ماک، اور دعوتوں کی دوڑ:

''بری''، یعنی دلہے کو دی جانے والی اشیاء۔ نہ دین میں اس کا ذکر، نہ عقل اس کو تسلیم کرے، مگر ہم اسے عزت کا تقاضا سمجھ بیٹھے ہیں۔ ماک کی دعوتیں: جہاں مہمانوں کو دو دو تین تین بار بلایا جاتا ہے، صرف تعلقات کی نمائش، نہ کوئی روحانی فائدہ، نہ معاشرتی برکت۔

(۵) نکاح کا دن: سنت یا اسٹیج شو؟

نکاح کی تقریب سنت کا اعلان ہونا چاہیے تھا، مگر آج یہ کیمروں، لائٹوں، سٹیج اور سیلفیوں کا میدان ہے۔ دولہا اور دلہن کو اتنا سجا دیا جاتا ہے کہ پہچان مشکل ہو جائے، اور دعوت اتنی مہنگی کہ بیٹی کے بعد والدین بھی قرض میں ڈوب جائیں۔

(۶) ولیمہ: شکر یا شان و شوکت؟

ولیمہ سنت ہے، مگر اب یہ شادی کا سب سے بڑا تماشا بن چکا ہے۔ کھانوں کی فہرست میں قورمہ، پلاو، زردہ، آئسکریم، کولڈ ڈرنکس، اور نہ جانے کیا کیا ہوتا ہے۔ مگر روحانی برکت؟ وہ کہیں گم ہو چکی ہے۔ قرآن کا پیغام: سادگی میں برکت ہے: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا، إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ۔" (سورۃ ال اسراء: 2726)

''فضول خرچی نہ کرو، بے شک فضول خرچ لوگ شیطان کے بھائی ہیں۔'' آیئے! ایک اہم قدم اٹھایئے۔۔۔ نکاح کو پھر سے عبادت بنائیں۔ ہم نے سنتوں کو فراموش کیا، اور کلچر کو دین سمجھ بیٹھے۔ اگر واقعی اپنی بیٹیوں کو عزت دینا چاہتے ہیں، تو ان کے ہاتھ میں ایمان، محبت اور سکون دیجئے۔ نہ کہ انڈوں، مرغوں، روٹیوں اور بری کی فہرست۔ وقت آ گیا ہے کہ ہم نکاح کو نمائش سے نکال کر عبادت بنائیں، ورنہ ہمارے گھروں سے برکت، محبت، اور وفا ہمیشہ کے لیے رخصت ہو جائے گی۔

ایران، اسرائیل کشیدگی دنیا بھر میں ایندھن سمیت گھریلو اخراجات کو کیسے متاثر کرسکتی ہے؟

اسرائیل اور ایران کے درمیان مسلح تنازع آٹھویں روز میں داخل ہوگیا ہے اور ایسے میں دونوں ممالک کی جانب سے ایک دوسرے پر حملوں سے جہاں عالمی سطح پر اس تنازعے کے خطے میں مزید پھیلنے کے خدشات نے جنم لیا وہیں ابتدائی طور پر اس کے معاشی اثرات نے عالمی مالیاتی منڈیوں میں ہلچل مچائی ہے۔ خاص کر اس تنازعے کے شروع ہوتے ہی عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ عالمی سطح پر اس وقت تیل کی قیمتیں گذشتہ ماہ کے مقابلے 10 ڈالر سے زیادہ ہیں اور یہ خدشہ بڑھ رہا ہے کہ توانائی کی قیمتوں میں اضافہ تیل سے خوراک تک دنیا بھر میں ہر چیز کو مہنگا کرسکتا ہے۔ عالمی منڈی میں تیل کی بڑھتی قیمت کے اثرات پاکستان میں بھی فوراً محسوس کیے گئے اور پاکستان کی حکومت نے ایران اسرائیل تنازعے کے آغاز کے بعد 15 جون کو ملک میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کیا۔ جس میں پیٹرول کی قیمت میں چار روپے 80 پیسے اور ڈیزل کی قیمت میں سات روپے 95 پیسے تک کا اضافہ شامل تھا۔ تین سال قبل جب روس نے یوکرین میں مداخلت کی تھی تب بھی ایسا ہی ہوا تھا۔ اس سے دنیا بھر میں لوگوں کی زندگیاں متاثر ہوئی تھیں۔

عالمی سطح پر تیل کی قیمتیں کتنی بڑھی ہیں؟

ایران اسرائیل تنازع عالمی منڈیوں پر فوراً اثر انداز ہوا ہے۔ خام تیل کے عالمی معیار برینٹ کروڈ کی قیمت 13 جون کو 78 ڈالر تک پہنچ گئی تھی جبکہ عالمی منڈی پر جمعے کو اس کی قیمت تقریباً کچھ کم ہو کر 76.95 ڈالر ہے جو اب بھی گذشتہ ماہ کے مقابلے 10 ڈالر زیادہ ہے۔ عالمی سطح پر بڑے جیو پولیٹیکل واقعات کے باعث تیل کی قیمتیں تیزی سے گرتی اور بڑھتی ہیں اور یہی حال عالمی معیشت کا ہوتا ہے۔ تو یہ حیرانی کی بات نہیں کہ اسرائیل، ایران کشیدگی نے تیل کی قیمتوں کو متاثر کیا ہے۔ تاہم یہ قیمت گذشتہ سال کے مقابلے اب بھی کم ہے۔ یہ 2022 میں یوکرین جنگ کے دوران تیل کی قیمت کی سب سے بلند سطح کے مقابلے بھی کم ہے جب قیمت 130 ڈالر فی بیرل ہوگئی تھی۔

تو کیا پیٹرول اور دیگر اشیا کی قیمتیں مزید بڑھیں گی؟

جب خام تیل کی قیمت بڑھتی ہے تو سب سے پہلے لوگ پیٹرول کی قیمت میں اضافہ دیکھتے ہیں۔ مگر توانائی کے مہنگے ذرائع زراعت، ٹرانسپورٹ اور خوراک کے شعبوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے۔ تاہم ایسا صرف تب ہوتا ہے جب توانائی کے اخراجات طویل عرصے تک زیادہ رہیں۔ پیٹرول اور ڈیزل کے اعتبار سے بھی خام تیل کی قیمتوں پر محدود اثر ہوتا ہے۔ کیپیٹل اکنامکس سے منسلک ڈیوڈ آکسلی کا کہنا ہے کہ 'خام تیل کی قیمت میں 10 ڈالر اضافے کا مطلب ہے کہ پیٹرول پمپ پر قیمت کم از کم سات پیسے بڑھے گی۔' تاہم وہ متنبہ کرتے ہیں کہ قیمتیں بڑھنے کی یہ کہانی صرف تیل پر نہیں رُکتی بلکہ اس کی لپیٹ میں ٹرانسپورٹ کے کرائے اور خوراک بھی آتے ہیں۔ کئی لوگوں کو یاد ہوگا کہ یوکرین جنگ کی شروعات میں قیمتوں نے سب کو پریشان کیا تھا۔ آکسلی کہتے ہیں کہ یہ گیس کے مہنگے نرخوں کا ردعمل تھا۔ مثلاً برطانیہ میں گھروں کو گیس کے ذریعے گرم رکھا جاتا ہے جبکہ بجلی کے نرخ بھی گیس کی قیمت پر منحصر ہیں۔ حالیہ حملوں کے دوران گیس کی قیمتیں بھی بڑھی ہیں۔ آکسلی کہتے ہیں کہ ممکن ہے یہ اثر گھریلو اخراجات پر آہستہ آہستہ منتقل ہو۔ ان کے مطابق اس میں منڈیوں کے نگران اداروں کا بھی کردار ہوتا ہے تاکہ وہ قیمتوں کو طے کرسکیں۔

کیا تیل کی قیمتیں مزید بڑھ سکتی ہیں؟

کنسلٹنسی اور ریسرچ فرم انرجی ایسپیکٹس میں جیو پولیٹکس کے سربراہ رچرڈ برونز کا کہنا ہے کہ موجودہ صورتحال 'بہت اہم اور تشویشناک' ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اس کا اثر یوکرین جنگ یا مشرق وسطیٰ میں ماضی کی پریشانیوں جتنا بڑا ہوگا۔ اہم سوالات یہ ہیں کہ اسرائیل اور ایران کب تک اس تنازعے میں رہتے ہیں، کیا خطے کے دیگر ممالک اس میں شامل ہوں گے اور کیا امریکہ کشیدگی کم کرنے کے لیے کوئی قدم اٹھاتا ہے۔ سب سے بڑھ کر یہ اس بات پر منحصر ہے کہ آیا ہم آبنائے ہرمز میں بحری تجارت میں کوئی رکاوٹ دیکھتے ہیں، جو ایران کے جنوبی ساحل کے قریب آبی گزرگاہ ہے۔ اس آبی گزرگاہ کو دنیا میں تیل کی ترسیل اور دیگر چیزوں کی تجارت کے لیے بہت اہم تصور کیا جاتا ہے۔ مسٹر برونز کہتے ہیں کہ 'یہ ایک تنگ گزرگاہ ہے، اس لیے تیل کی عالمی منڈیوں کے لیے یہ ایک اہم جگہ ہے۔' ان کے مطابق اس وقت غیر یقینی کی صورتحال ہے اور ایران نے ماضی میں ایسی دھمکیاں دی ہیں کہ وہ اس آبی گزرگاہ کو بند کرسکتا ہے مگر اس بار خطرہ پہلے سے زیادہ ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ بیرونی خطرہ قیمتوں میں اضافے سے جڑا ہے۔ شپنگ میں رکاوٹ کے بغیر تیل کی قیمتیں زیادہ عرصے تک بڑھی رہنے کا امکان نہیں ہے۔ 2022 میں یوکرین پر روس کے حملے اور کووڈ کے بعد عالمی معیشت کی بحالی سے توانائی کی مانگ میں اضافہ ہوا ہے۔ اب عالمی معیشت کو مشکل وقت کا سامنا ہے اور سعودی عرب سے برازیل تک تیل پیدا کرنے والے ملکوں کے پاس تیل کی سپلائی بڑھانے کی صلاحیت ہے جس سے قیمتیں کم کرنے میں مدد ملے گی۔

عالمی معیشت کے لیے اس کا کیا مطلب ہے؟

توانائی کی قیمت میں اضافہ اور وسیع تر اثرات کا انحصار اسرائیل اور ایران کے درمیان تنازع کی شدت سے جڑا ہے۔ لیکن ایسٹ مینیجر الیانز کے چیف اکنامک ایڈوائزر محمد ال ایرین کا کہنا ہے کہ اس تنازعے میں 'عالمی معیشت کو ایک بڑا جھٹکا' دینے کی صلاحیت موجود ہے۔ 'جس طرح سے بھی آپ اسے دیکھیں، یہ منفی اثر ہے، قلیل مدتی ہو یا طویل مدتی۔' اس وقت امریکی زیر قیادت عالمی اقتصادی نظام کے استحکام کے لیے کئی سوالات پہلے سے کھڑے ہیں۔ کیپیٹل اکنامکس کا خیال ہے کہ اگر تیل کی قیمتیں 100 ڈالر فی بیرل سے زیادہ ہوجائیں، جو ترقی یافتہ معیشتوں میں افراط زر میں ایک فیصد کا اضافہ کرسکتی ہیں، تو شرح سود کو کم کرنے کی امید رکھنے والے مرکزی بینکوں کے لیے حالات مشکل ہوجائیں گے۔ لیکن ڈیوڈ آکسلی کے خیال میں یہ سب سے زیادہ ممکنہ منظرنامہ نہیں ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'مشرق وسطیٰ میں عدم استحکام کوئی نئی بات نہیں۔ ہم نے اس کے بہت سے جھٹکے دیکھے ہیں۔' 'شاید کچھ عرصے میں یہ سب تنازع ختم ہوجائے گا۔'

پاکستان کی صدر ٹرمپ کو نوبیل امن انعام کے لیے نامزد کرنے کی سفارش

ایک 'شاندار چال' یا خطے کی صورتحال کے تناظر میں 'نامعقول' فیصلہ؟

حکومتِ پاکستان نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو 2026 کے نوبیل امن انعام کے لیے باضابطہ طور پر نامزد کرنے کی سفارش کردی ہے۔ حکومتِ پاکستان کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق یہ فیصلہ پاکستان اور انڈیا کے مابین حالیہ لڑائی کے دوران صدر ٹرمپ کی 'فیصلہ کن سفارتی مداخلت اور قائدانہ کردار' کے اعتراف میں کیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ گذشتہ بدھ کو آرمی چیف جنرل عاصم منیر نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی دعوت پر وائٹ ہاؤس میں ان کے ساتھ دوپہر کا کھانا کھایا تھا جس کے بعد وائٹ ہاؤس کی ترجمان، اینا کیلی کا کہنا تھا کہ ٹرمپ نے پاکستانی آرمی چیف جنرل منیر کی میزبانی کی جنھوں نے انڈیا اور پاکستان کے درمیان جنگ روکنے پر صدر ٹرمپ کو نوبیل امن انعام کے لیے نامزد کرنے کی سفارش کی تھی۔ تاہم جمعے کو صحافیوں سے بات کرتے ہوئے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے طنزیہ انداز میں کہا ہے کہ 'میں کچھ بھی کرلوں مجھے نوبیل نہیں ملے گا۔' خیال رہے کہ اب تک چار امریکی صدور امن کا نوبیل انعام حاصل کرچکے ہیں۔ اگر ٹرمپ کو امن کا نوبیل انعام ملتا ہے تو وہ اسے حاصل کرنے والے پانچویں امریکی صدر ہوں گے۔ حکومتِ پاکستان کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ 'انڈیا کی بلا اشتعال اور غیر قانونی جارحیت نہ صرف پاکستان کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی سنگین خلاف ورزی تھی بلکہ اس کے نتیجے میں کئی بے گناہ شہری ہلاک ہوئے جن میں خواتین، بچے اور بزرگ شامل تھے۔ جس کے بعد پاکستان نے اپنے دفاع کا حق استعمال کرتے ہوئے آپریشن بنیان مرصوص کا آغاز کیا تھا۔' بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ 'خطے میں کشیدگی کے اس لمحے میں صدر ٹرمپ نے سٹریٹیجک دوراندیشی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسلام آباد اور نئی دہلی کے ساتھ سفارتی رابطوں کے ذریعے تیزی سے بگڑتی ہوئی صورتحال میں کشیدگی کو کم کیا، جنگ بندی کروائی اور دو جوہری ممالک کے درمیان تنازع کو بڑھنے سے روکا جس کے سبب خطے اور اس سے باہر لوگوں کو قیامت خیز نتائج بھگتنا پڑ سکتے تھے۔' پاکستان میں سوشل میڈیا پر اس حوالے سے رائے منقسم ہے۔ لیکن اس سے پہلے، آیئے جانتے ہیں کہ کیا کوئی ملک، رہنما یا اعلیٰ عہدے دار دوسرے ملک کے سربراہ کو نوبیل امن انعام کے لیے نامزد کرسکتا ہے؟

حکومتی بیان میں مزید کیا کہا گیا ہے؟

پاکستانی حکومت کا مزید کہنا ہے کہ امریکی صدر کی مداخلت اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ 'امن کے داعی' ہیں اور تنازعات کو 'بات چیت کے ذریعے حل' کرنے کے لیے پُرعزم ہیں۔ حکومتِ پاکستان نے کشمیر کے دیرینہ تنازعے کے حل کے لیے صدر ٹرمپ کی مخلصانہ پیشکش کو بھی سراہا ہے۔ بیان کے مطابق 'جموں و کشمیر کا تنازع جنوبی ایشیا میں عدم استحکام کی سب سے بڑی وجہ ہے اور جب تک اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں پر مکمل عمل درآمد نہیں ہوتا، خطے میں پائیدار امن کا قیام ممکن نہیں۔' بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ 2025 میں انڈیا اور پاکستان کے درمیان پیدا ہونے والے بحران کے دوران صدر ٹرمپ کی قیادت اور سفارتی حکمتِ عملی ان کے ماضی کے امن قائم کرنے والے اقدامات کا تسلسل ہے۔ پاکستان کو امید ہے کہ ان کی مخلص کوششیں نہ صرف جنوبی ایشیا بلکہ دنیا کے دیگر حساس خطوں میں بھی امن و استحکام کے لیے معاون ثابت ہوں گی۔ حکومتی بیان میں مشرقِ وسطیٰ کے موجودہ بحران، بالخصوص غزہ میں جاری انسانی المیے اور ایران سے متعلق بڑھتی ہوئی کشیدگی کے تناظر میں بھی صدر ٹرمپ کی قیادت اور سفارتی کردار کو سراہا گیا۔ پاکستان نے امید ظاہر کی ہے کہ صدر ٹرمپ کی کوششیں عالمی استحکام کے لیے مثبت نتائج لائیں گی۔

مجھے نوبیل نہیں ملے گا: ٹرمپ

ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر اس بارے میں

پوسٹ کیا ہے۔ ٹرمپ نے اپنی کامیابیوں کی فہرست سامنے رکھتے ہوئے کہا کہ مجھے یہ بتاتے ہوئے بہت خوشی ہورہی ہے کہ میں نے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے ساتھ مل کر جمہوریہ کانگو اور روانڈا کے درمیان ایک عظیم معاہدہ کیا ہے، مجھے اس کام کے لیے امن کا نوبیل انعام نہیں ملے گا، مجھے انڈیا اور پاکستان کے درمیان جنگ روکنے پر نوبیل نہیں ملا۔ مجھے مصر اور ایتھوپیا کے درمیان امن برقرار رکھنے کا انعام نہیں ملا، مشرق وسطیٰ میں ابراہیمی معاہدے کرنے پر بھی امن کا نوبیل انعام نہیں ملے گا۔ ٹرمپ کا ردعمل پڑھ کر ایسا لگتا ہے جیسے وہ طنزیہ زبان استعمال کررہے ہیں۔ اپنی پوسٹ کے آخر میں ٹرمپ نے لکھا 'چاہے میں کچھ بھی کروں، روس یوکرین ہو یا اسرائیل ایران، مجھے امن کا نوبیل انعام نہیں ملے گا لیکن لوگ سب کچھ جانتے ہیں، اور یہی میرے لیے سب سے اہم ہے۔' کیا کوئی ملک یا رہنما یا اعلیٰ عہدے دار کسی دوسرے ملک کے سربراہ کو امن کے نوبیل انعام کے لیے نامزد کرسکتے ہیں؟ نوبیل انعام کی آفیشل ویب سائٹ کے مطابق، صرف مخصوص اور اہل افراد ہی نوبیل امن انعام کے لیے امیدواروں کو نامزد کرنے کے مجاز ہیں۔ ان میں: قومی حکومتوں اور بین الاقوامی اسمبلیوں کے ارکان (جن میں سربراہانِ مملکت، وزرا اور پارلیمنٹیرین شامل ہیں) بین الاقوامی عدالتوں کے ارکان۔ متعلقہ شعبوں کے یونیورسٹی پروفیسر۔ سابق نوبیل انعام یافتگان۔ نارویجن نوبیل کمیٹی کے ارکان۔ یعنی کوئی بھی اہل شخص، بشمول سرکاری عہدیدار، کسی بھی امیدوار کو نوبیل امن انعام کے لیے نامزد کرسکتا ہے، چاہے وہ امیدوار کسی غیر ملکی ریاست کا سربراہ ہی کیوں نہ ہو۔ یعنی یہ نامزدگی بطور ادارہ نہیں بلکہ صرف ایک اہل شخص (یعنی کوئی وزیر یا ممبر پارلیمنٹ) کی جانب سے ذاتی حیثیت میں جمع کروائی جاسکتی ہے۔

اس سے قبل کن غیر ملکی سربراہانِ مملکت کو نامزد کیا جاچکا ہے؟

اس سے قبل بھی کئی غیر ملکی سربراہانِ مملکت کو امن کے نوبیل انعام کے لیے نامزد کیا جاچکا ہے۔ مثلاً:

ایڈولف ہٹلر کی نامزدگی (1939)

سوئیڈن کے رکن پارلیمنٹ ایرک گوتفرید کرسٹین برانڈٹ نے سنہ 1939 میں ہٹلر کو امن کے نوبیل انعام کے لیے نامزد کیا اور اسے طنز و مزاح کے طور پر لیا گیا اور بعد میں یہ نامزدگی واپس بھی لے لی گئی۔

ولادیمیر پوتن کی نامزدگی (2014)

روسی صدر ولادیمیر پوتن کو 2014 میں 'انٹرنیشنل اکیڈمی آف سپرِچوئل یونٹی اینڈ کوآپریشن آف پیپلز آف دی ورلڈ' نامی تنظیم نے امن کے نوبیل انعام کے لیے نامزد کیا۔ تنظیم کا مؤقف تھا کہ پوتن نے شام پر کیمیائی حملے کے بعد امریکہ کی ممکنہ فوجی کارروائی کو روکنے میں اہم کردار ادا کیا۔

ڈونلڈ ٹرمپ کی نامزدگی (2025)

یوکرین کے پارلیمانی رکن اولیکسانڈر میریژکو، جو صدر زیلنسکی کی پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں، نے نومبر 2024 میں ڈونلڈ ٹرمپ کو 2025 کے امن کے نوبیل انعام کے لیے نامزد کیا۔ مقصد یہ پیش کرنا تھا کہ وہ روس یوکرین جنگ میں امن لانے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ یہ مثالیں واضح کرتی ہیں کہ غیر ملکی سربراہان کو قانونی طور پر نوبیل امن انعام کے لیے نامزد کیا جاسکتا ہے بشرطِ یہ نامزدگی ایک اہل شخص کرے۔

کن امریکی صدور کو امن کا نوبیل انعام ملا؟

اب تک چار امریکی صدور امن کا نوبیل انعام حاصل کرچکے ہیں۔ یہ اعزاز حاصل کرنے والے آخری امریکی صدر باراک اوباما تھے۔ تھیوڈور روزویلٹ: تھیوڈور روزویلٹ امریکہ کے 26ویں صدر تھے۔ 1901 میں صدر میک کینلے کے قتل کے بعد انھیں امریکہ کا صدر بنایا گیا۔ انھیں روس جاپان جنگ کے خاتمے پر 1906 میں امن کا نوبیل انعام دیا گیا۔ ووڈرو ولسن: ووڈرو ولسن امریکہ کے 28ویں صدر تھے جنھوں نے 1913 سے 1921 تک خدمات انجام دیں۔ ولسن کو لیگ آف نیشنز کے قیام میں ان کی کوششوں کے لیے 1919 میں امن کا نوبیل انعام دیا گیا۔ جمی کارٹر: جمی کارٹر 1977 سے 1981 تک امریکہ کے 39ویں صدر تھے۔ کارٹر کو 2002 میں عالمی امن، ماحولیاتی تبدیلی اور انسانی حقوق کے لیے ان کی نمایاں خدمات کے لیے نوبیل امن انعام سے نوازا گیا۔ ان کی وفات گذشتہ سال 100 سال کی عمر میں ہوئی۔ باراک اوباما: امریکہ کے 44ویں صدر باراک اوباما کو 2009 میں امن کا نوبیل انعام دیا گیا۔ یہ اعزاز انھیں بین الاقوامی سفارت کاری اور ملکوں کے درمیان تعاون کو مضبوط بنانے کی کوششوں کے لیے دیا گیا۔

'انتہائی تکلیف دہ، افسوسناک اور مضحکہ خیز'

پاکستان میں سوشل میڈیا پر کئی افراد حکومت کے اس فیصلے پر تنقید کررہے ہیں، خاص طور پر ایک ایسے وقت میں جب خطے میں ایران اور اسرائیل کے ایک دوسرے پر حملے جاری ہیں۔ صحافی و اینکر پرسن طلعت حسین نے لکھا کہ 'یہ پڑھنا انتہائی تکلیف دہ، افسوسناک اور مضحکہ خیز ہے۔' 'نہ وقت کا لحاظ کیا گیا، نہ عقل کا استعمال۔۔۔ جو شخص غزہ میں اسرائیل کی تباہ کاریوں کا سرپرست اور ایران پر حملوں کا حمایتی ہے، وہ کسی امن انعام کا امیدوار کیسے ہوسکتا ہے؟ اور اگر چند ماہ بعد وہ دوبارہ مودی کو گلے لگا کر محبت کے نعرے لگانے لگے تو پھر؟ ایمن نے اس خبر پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا 'میں اپنی شہریت بدل کر کسی عام، معمولی ملک میں رہنا چاہتی ہوں، جہاں عام لوگ ہوں اور سب کچھ معمول کے مطابق ہو۔ میں بہت تھک چکی ہوں۔' سابق پاکستانی سفیر حسین حقانی نے لکھا 'ویسے یہ بھی ممکن ہے کہ نوبیل امن انعام کی خواہش خود پسند ڈونلڈ ٹرمپ کو ایران کے خلاف اسرائیل کی فوجی کارروائی میں شرکت سے روکنے کا سبب بن جائے۔' تاہم کچھ افراد نے اسے حکومت کا بہترین فیصلہ قرار دیا۔ شاہ نواز خان نے لکھا 'اب ٹرمپ ایران پر حملے کا حکم دینے سے پہلے دو بار سوچیں گے۔ پاکستان نے واقعی بہت ہوشیاری سے کھیل کھیلا ہے۔ اب وہ نوبیل امن انعام کھونا نہیں چاہیں گے۔' منصور نامی صارف نے اسے 'عالمی شطرنج کی بساط پر ایک شاندار چال' قرار دیتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ پاکستانی حکومت کا ایک ذہین اور حکمتِ عملی پر مبنی قدم ہے۔ یہ نامزدگی ٹرمپ کی خوبی سے زیادہ پاکستان کے وژن کی عکاس ہے۔ ایک صارف ڈاکٹر کیرن نے لکھا کہ 'اچھی بات یہ ہے کہ ٹرمپ خود کو اس انعام کے لیے نامزد نہیں کرسکتے۔ نوبیل کا امن انعام انھیں ملتا ہے جو امن کو فروغ دیتے ہیں، مسلح کشیدگی کو کم کرتے ہیں اور عالمی برادری میں ہم آہنگی لے کر آتے ہیں نہ کہ وہ جو جنگ کے شعلے بھڑکاتے ہیں۔'

کافر ہے تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسہ

از قلم: ڈاکٹر سلیم خان

ارشادِ ربانی ہے: ''حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے مومنوں سے ان کے نفس اور ان کے مال جنت کے بدلے خرید لیے ہیں''۔ یہ جان و مال کا سودہ بندۂ مومن کو دنیا کی تمام آلائشوں سے بے نیاز کردیتا ہے۔ وہ اپنا سب کچھ راہِ خدا میں قربان کردینے کو اپنی سب سے بڑی سعادت سمجھتا ہے۔ اسی لیے جب موقع آتا ہے تو اہل ایمان: ''اللہ کی راہ میں لڑتے اور مارتے اور مرتے ہیں''۔ مومنین اس قدر آسانی سے اپنی جانِ آفرین کا نذرانہ بارگاہِ خداوندی میں پیش کرنے کی خاطر اس لیے تیار ہوجاتے ہیں کیونکہ: ''ان سے توراۃ اور انجیل اور قرآن میں اللہ کے ذمہ ایک پختہ (جنت کا) وعدہ ہے''۔ تمام آسمانی کتب میں مذکور یہ وعدۂ حق اہل ایمان کے دل میں راسخ ہوتا ہے کہ: ''کون ہے جو اللہ سے بڑھ کر اپنے عہد کا پورا کرنے والا ہو؟'' ایسے ایمان والوں کو بشارت دی جاتی ہے: ''پس خوشیاں مناؤ اپنے اس سودے پر جو تم نے خدا سے چکا لیا ہے، یہی سب سے بڑی کامیابی ہے''۔ یہی وجہ ہے کہ علامہ اقبال فرماتے ہیں۔

شہادت ہے مطلوب و مقصودِ مومن
نہ مالِ غنیمت نہ کشور کشائی

جذبۂ شہادت سے سرشار اہل ایمان کو ڈرا دھمکا کر مغلوب کرلینا ممکن نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب امریکی صدر کہتا ہے کہ: ''اب صبر کا پیمانہ لبریز ہو رہا ہے۔ اور ایران ''غیر مشروط طور پر ہتھیار ڈال دے'' تو اس سے ایرانی قیادت یا عوام پر لرزہ طاری نہیں ہوتا۔ آیت اللہ علی خامنہ ای اس کا دوٹوک جواب دیتے ہیں کہ ان کا ملک امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غیر مشروط طور پر ہتھیار ڈال دینے کے مطالبے کو قبول نہیں کرے گا۔ انہوں نے اپنے پہلے باضابطہ ردعمل میں کہا کہ ایران پر نہ تو امن کو مسلط کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی جنگ۔ یہ جاہ و جلال حضرت ربعی بن عامرؓ کی اس دعوت کا اثر ہے جو انہوں نے اپنے وقت کے حاکمِ ایران کسریٰ کے دربار میں دی تھی۔ آپؓ نے دین اسلام کا تعارف کراتے ہوئے فرمایا تھا کہ: ''ہم لوگوں کو بندوں کی غلامی سے نکال کر اللہ کی غلامی میں لانا چاہتے ہیں۔ ہم انسانیت کو دنیا کی تنگیوں سے رہائی اور نجات دلا کر انہیں دینا کی خوشحالی دینا چاہتے ہیں اور ہم ادیان (باطل) کے ظلم و ستم سے نکال کر اسلام کا عادلانہ نظام انہیں دینا چاہتے ہیں''۔ ان تین جملوں میں اسلامی حریت و آزادی کے ساتھ معاشی خوشحالی اور سیاسی عدل و انصاف تک احاطہ کرلیا گیا ہے۔ آیت اللہ علی خامنہ ای سے آج بھی یہی حریت فکر و نظر کہلواتی ہے کہ ''ایران، ایرانی قوم اور اس کی تاریخ کو جاننے والے اس سے دھمکی آمیز لہجے میں بات نہیں کرتے کیونکہ ایرانی قوم کبھی ہتھیار نہیں ڈالے گی۔'' کبر و غرور کے نشے میں چور ڈونلڈ ٹرمپ جب کہتا ہے کہ: ''ہمیں معلوم ہے کہ نام نہاد 'سپریم لیڈر' کہاں چھپے ہوئے ہیں۔ ہم فی الحال انہیں ہلاک کرنے نہیں جارہے لیکن ہمارا صبر ختم ہو رہا ہے۔'' تو سامنے سے جواب آتا ہے: ''امریکہ کو معلوم ہونا چاہیے کہ کسی بھی فوجی مداخلت کا جواب ناقابلِ تلافی نقصان ہوگا۔ ہم صیہونی دہشت گرد حکومت کو سخت جواب دیں گے اور ان پر کوئی رحم نہیں کریں گے''۔ آیت اللہ خامنہ ای کو قتل کی دھمکی دینے والا نیتن یاہو نہیں جانتا کہ دین اسلام میں شخصیت پرستی کی جڑ اول روز ہی کاٹ کر فرد پر عقیدے کی برتری قائم کی گئی ہے۔ ارشادِ فرقانی ہے: ''محمد (ﷺ بھی تو) رسول ہی ہیں (نہ کہ خدا)، آپ سے پہلے بھی کئی پیغمبر گزر چکے ہیں، پھر اگر وہ وفات فرما جائیں یا شہید کر دیئے جائیں تو کیا تم اپنے (پچھلے مذہب کی طرف) الٹے پاؤں پھر جاؤ گے اور جو کوئی الٹے پاؤں پھرے گا تو وہ اللہ کا ہرگز کچھ نہیں بگاڑے گا، اور اللہ عنقریب (مصائب پر ثابت قدم رہ کر) شکر کرنے والوں کو جزا عطا فرمائے گا''۔ اہل حق کی پامردی باطل کی خود اعتمادی کو متزلزل کردیتی ہے۔ اس کی مثال ڈونلڈ ٹرمپ کا یہ بیان ہے کہ: ''ہوسکتا ہے میں (ایران پر) حملہ کروں، ہوسکتا ہے نہ کروں۔ کوئی نہیں جانتا کہ میں کیا کرنے والا ہوں۔ البتہ میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ ایران بڑی مشکل میں ہے اور وہ مذاکرات چاہتا ہے۔'' سچ تو یہ ہے کہ بار بار جوہری مذاکرات کا مطالبہ امریکہ کی جانب سے ہورہا ہے۔ ایران کے بجائے امریکہ سمیت اس کا بغل بچہ اسرائیل مشکل میں ہے۔ ان کی سمجھ میں نہیں آرہا ہے کہ اس مشکل سے کیسے نکلیں۔ اسرائیل کی پتلی حالت دیکھ کر امریکی حکام نے مزید جنگی طیارے بھیجنے کی تصدیق کرکے پہلے سے تعینات طیاروں کی توسیع کا اعتراف کرلیا ہے۔ جہاں تک اسرائیل کا سوال ہے وہ اپنے آقا امریکہ اور یوروپ پر ایک بوجھ بن گیا ہے۔ قرآن حکیم ایسے غلام کی نہایت دلپذیر تمثیل بیان کی گئی ہے۔ فرمانِ خداوندی ہے: ''اللہ مثال دیتا ہے ایک تو ہے غلام، جو دوسرے کا مملوک ہے اور خود کوئی اختیار نہیں رکھتا دوسرا شخص ایسا ہے جسے ہم نے اپنی طرف سے اچھا رزق عطا کیا ہے اور وہ اس میں سے کھلے اور چھپے خوب خرچ کرتا ہے بتاؤ، کیا یہ دونوں برابر ہیں؟ الحمدللہ، مگر اکثر لوگ (اس سیدھی بات کو) نہیں جانتے''۔ اس کے بعد والی آیت میں دی جانے والی مثال تو من عن اسرائیل اور ایران پر صادق آتی ہے۔ فرمانِ ربانی ہے: ''اللہ ایک اور مثال دیتا ہے دو آدمی ہیں ایک گونگا بہرا ہے، کوئی کام نہیں کر سکتا، اپنے آقا پر بوجھ بنا ہوا ہے، جدھر بھی وہ اسے بھیجے کوئی بھلا کام اُس سے بن نہ آئے دوسرا شخص ایسا ہے کہ انصاف کا حکم دیتا ہے اور خود راہ راست پر قائم ہے بتاؤ کیا یہ دونوں یکساں ہیں؟'' چشم بینا رکھنے والی ہر آنکھ اس فرق دیکھ کر اس سے عبرت پکڑ رہی ہے۔ اسرائیل کی بقاء کا دارومدار امریکی مدد پر آکر ٹِک گیا ہے اس لیے وہ بار بار اپنے آقا کے آگے گہار لگا رہا ہے جبکہ ایران کو بغیر مانگے نہ صرف 21 طاقتور اسلامی ممالک بلکہ روس اور چین کی حمایت بھی حاصل ہورہی ہے۔ یہ نصرتِ خداوندی اور اس حوصلہ مندی کا ثمر ہے کہ جس کی بابت علامہ اقبال فرماتے ہیں۔

کافر ہے تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسہ
مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی

موت اس کی ہے جس کا زمانہ کرے افسوس

اس خاکدان گیتی پر جو بھی آیا ہے قانون قدرت کے مطابق اسے یہاں سے جانا ہے۔ مگر کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جن سے زمانہ فیضیاب ہوتا ہے ایسے بافیض لوگ بعد وصال بھی یاد کیے جاتے ہیں۔ انہیں میں ہمارے مشفق و کرم فرما حافظ احادیث کثیرہ، استاذی الکریم حضرت علامہ و مولانا محمد مصروف الاسلام نعیمی علیہ الرحمہ ہیں۔ عزیز گرامی قدر حضرت مولانا محمد اصغر علی صاحب مدرس دارالعلوم افکارِ حق انوار القرآن مہالنگ پور ضلع باگلکوٹ کرناٹک کے ذریعہ یہ دل دہلا دینے والی خبر ملی کہ مشہور و معروف عالم دین استاذی الکریم، حافظ احادیث کثیرہ حضرت مولانا مصروف الاسلام نعیمی (بانی و مہتمم مدرسہ النعیم جامعۃ البنات) ملت نگر۔ ضلع کٹیہار بہار طویل علالت کے بعد آج 21/ ذی الحجہ 1446ھ مطابق 18/ جون/ 2025ء بروز بدھ ظہر کے آذان کے وقت ہم لوگوں کو ہمیشہ کے لئے داغ مفارقت دے کر علمی میدان میں یتیم بنا کر رفیق اعلیٰ سے جاملے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آپ اپنی زندگی کے آخری ایام تک درس و تدریس سے جڑے رہے، جس سے آپ کے شاگردوں کی کثیر تعداد ہے جو ملک کی مختلف ریاستوں میں اسلام کی خدمات میں مصروف ہیں۔ آپ نے ہندوستان کے کئی مدارس میں تعلیم دی اور ملک کے کئی بڑی مساجد میں امامت و خطابت کا فریضہ انجام دیا آپ گوناگوں خوبیوں کے جامع۔ ایک ہزار حدیثوں کے حافظ اور عالم باعمل متبع شریعت و سنت اور مختلف تنظیموں اور اداروں سے وابستہ تھے۔ حضرت سے میری بالمشافہ صرف ملاقات ہی نہیں بلکہ الحمدللہ 1996 سے 1999 یعنی تین سال تک دارالعلوم اصلاح المسلمین کلیان مہاراشٹر میں اکتسابِ علم کیا۔ موصوف ایک باوقار اور بارعب عالم دین تھے، دلائل و براہین سے مرصع تقریریں ہوا کرتیں۔ مشفق و مہربان استاد تھے رشد و ہدایت کے بے مثال رہنما تھے۔ سادگی آپ کا حسنِ ذاتی اور کم گوئی زینت گفتار تھی۔ آپ اگرچہ اب اس دنیا میں نہیں رہے لیکن آپ کی دینی و علمی و مذہبی خدمات اور آپ کے وہ شاگرد و تلامذہ جنہوں نے آپ سے علم دین حاصل کیا اور آج ہندوستان کے مختلف علاقوں اور صوبوں میں اس کی ترویج و اشاعت میں مشغول ہیں جن کے سبب آپ صبح قیامت تک زندہ تابندہ رہیں گے۔ آپ کا وصال پر ملال علمی میدان کے لیے بالخصوص ہم سب کے لیے عظیم خسارہ ہے، آج ہم لوگ ایک عظیم علمی شخصیت سے محروم ہو گئے، حضرت کی درسگاہ سے پڑھے ہوئے ستائیس اٹھائیس سال کا عرصہ گزر گیا اس کے باوجود اگر آج بھی پڑھاتے وقت کوئی دشواری پیش آتی تھی تو درس گاہ میں بیٹھ کر کال کرتا تھا اور حضرت سے پوچھتا تھا حضرت یہ سمجھ میں نہیں آرہا ہے، اور آپ بہت اچھے انداز میں موبائل ہی میں اسی وقت سمجھا دیتے، جس سے آپ کی تبحر علمی کا اندازہ ہوتا ہے، نیز اصاغر نوازی کا اظہار ہوتا ہے۔ آپ نہایت منکسر المزاج تھے، کبھی آپ نے غصے کا اظہار نہیں فرمایا۔ حضرت کی شفقت ہمیشہ میرے دل میں رہے گی۔ رہ رہ کے آپ کی شفقتیں یاد آرہی ہیں۔ آہ! اب کون ہم جیسے لوگوں کی رہنمائی فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضرت کا نعم البدل عطا فرمائے۔ حضرت کے جسدِ خاکی کو شہر کٹیہار سے ان کے آبائی گاؤں موہنہ چوکی ضلع ضلع کٹیہار لایا گیا ان شاء اللہ تعالیٰ بروز جمعرات تقریباً دس بجے کے بعد تجہیز و تکفین عمل میں آئے گی۔ دعا گو ہوں کہ مولیٰ تعالیٰ حضرت کے اہل خانہ۔ عزیز و اقارب اور جملہ تلامذہ و معتقدین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین ثم آمین یارب العالمین بجاہ جدالحسن والحسین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

موت اس کی ہے جس کا زمانہ کرے افسوس
ورنہ دنیا میں سبھی آئے ہیں مرنے کے لیے

شرکائے غم بچشمانِ نم: احقر العباد محمد ماہر القادری و جملہ اساتذہ، طلباء، ممبران دارالعلوم افکار حق انوار القرآن مہالنگ پور ضلع باگلکوٹ کرناٹک

طلبہ دارالعلوم الاسلامیہ امارت شرعیہ کا علمی، ادبی، فکری و ثقافتی دوماہی ترجمان

تبصرہ: مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ

بہار اڈیشہ و جھارکھنڈ، القاضی

طلبہ دارالعلوم الاسلامیہ امارت شرعیہ کا علمی، ادبی، فکری و ثقافتی دوماہی ترجمان مئی، جون 2025ء کا شمارہ پیش نظر ہے، عموماً طلبہ مدارس جداری پرچے نکالتے ہیں، لیکن بزم قاضی مجاہد الاسلام سے منسلک طلبہ دارالعلوم نے مفتی محمد تبریز قاسمی استاذ دارالعلوم الاسلامیہ کی زیر نگرانی اور محمد زید کٹیہاری (مدیر) ذکوان القمر ویشالوی، محمد راشد دربھنگوی نائب مدیران کی ادارت میں بڑا حوصلہ دکھایا اور مثل مطبوعہ طلبہ کے مضامین کو القاضی کے نام سے رسالہ کی شکل میں قارئین کی خدمت میں پیش کردیا ہے، یہ ایک جرأت مندانہ قدم ہے اور بزم قاضی مجاہد الاسلام کے شرکاء اس کے لیے داد و تحسین کے مستحق ہیں۔ رسالہ کے مندرجات کو دیکھنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ مضامین کے موضوعات میں خاصہ تنوع ہے، اکتیس صفحات میں بتیس مضمون نگاروں نے اس شمارہ میں جگہ بنالی ہے، وجہ ہر مضمون کا ایک صفحہ میں سمٹ جانا ہے، یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے، پھیلے ہوئے مواد کو مختصر میں سمیٹ لینا بہت مشکل ہوتا ہے، مدیر نے لمبے لمبے مضامین کو مختصر کرنے میں بڑی مہارت کا ثبوت دیا ہے، آدھے سے زیادہ مضمون کے مندرجات کو کاٹ کر مضمون کی معنویت کو باقی رکھنا آسان نہیں ہوتا، مضامین کو ایک ایک صفحہ؛ بلکہ بعض مضامین کو آدھے صفحہ میں سمیٹ کر اس مشکل کام کو آسان کر دکھایا ہے۔ رسالہ کے آغاز حسب روایت اداریہ سے ہوتا ہے، جس کا عنوان ''آؤ تھام لیں قلم'' رکھا گیا ہے، یہ چوں کہ پہلا شمارہ ہے اس لیے رسالہ کے مقاصد پر بھرپور روشنی ڈالی گئی ہے، ہم جستہ جستہ اس کے اقتباس نقل کرتے ہیں تاکہ رسالہ کے مقاصد قارئین کے سامنے آجائیں، لکھتے ہیں: ''یہ رسالہ تمہید ہے ایک فکری سفر کی، ایک علمی روایت کی تجدید کا آغاز ہے... اس سے نہ صرف علم میں اضافہ ہوگا، بلکہ اظہار کی صلاحیت بھی پروان چڑھے گی... یہ رسالہ ہمارے قلم کی حرارت، ہمارے جذبے کی صداقت اور ہمارے افکار کی روشنی سے جگمگائے گا'' یقینی طور پر اس رسالہ کی وجہ سے طلبہ میں لکھنے پڑھنے کا ذوق پروان چڑھے گا اور ایک دن ان کا شمار اہل قلم میں ہونے لگے گا، ایسی مجھے توقع ہے، رسالہ کے مندرجات دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس میں طلبہ کے ذوق کا بھی خیال رکھا گیا ہے، لطیفہ، معمہ، اشعار وغیرہ کی شمولیت اسی نقطۂ نظر سے کی گئی ہے، آئندہ سے اگر مضامین کی درجہ بندی موضوعات کے اعتبار سے کردی جائے تو رسالہ کی ترتیب میں سلیقگی مکمل طور پر سامنے آئے گی، جیسے تعلیم کے موضوع پر جو مضامین ہوں، ان کو کوئی عنوان دے کر ایک ساتھ رکھا جائے، جن مضامین کا تعلق عصری حالات و مسائل سے ہیں ان کو ایک ساتھ رکھا جائے، فلسفیانہ قسم کے مضامین ایک جگہ آجائیں تو رسالہ کا حسن دوبالا ہوگا۔ طلبہ عزیز اس بات کا خیال رکھیں کہ ان کو اپنے مضامین میں معرب اور مفرس الفاظ، تتابع اضافات، غیر ضروری تمہید سے بہرصورت اجتناب کرنا ہے، مثلاً اداریہ میں ایک لفظ آیا ہے، مابین الطلبہ اردو نثر میں یہ ترکیب ذوق سلیم پر بار ہے، ''طلبہ کے درمیان'' کتنا سادہ ہے، اور سہل بھی، اسی طرح کیا خدا کا وجود ہے میں ایک لفظ آیا ہے ''جماد لایعقل'' اس لفظ کو مدرسہ کا پڑھا ہوا ابتدائی درجہ کا طالب علم نہیں سمجھ سکے گا، چہ جائے کہ عوام، اسی مضمون میں ''مافوق الفطرت ہستی'' کو کتنے لوگ سمجھ پائیں گے۔ ایک اور کمی لکھتے وقت بچوں میں یہ آجاتی ہے کہ وہ انگریزی الفاظ کا استعمال کرنے لگتے ہیں، حالاں کہ اس انگریزی لفظ کا بہتر متبادل اردو میں موجود ہے، جیسے ٹارگیٹ کرنا وغیرہ اس کے لیے نشانہ بنانا جیسے الفاظ اردو میں مستعمل ہیں، مولانا وستانوی ایک ہمہ گیر شخصیت کی شروع کی چار پانچ سطریں جن کا تعلق تمہید سے ہے، اسے حذف کردینے سے مضمون کی اثر آفرینی پر کوئی فرق نہیں پڑتا ہے، حشو و زوائد کی پہچان یہی ہے کہ اگر اس جملے یا الفاظ کو درمیان سے یا شروع سے حذف کردیا جائے تو مضمون کے تسلسل اور روانی پر کوئی فرق نہ آئے۔ اطناب اور ایجاز نثر میں دونوں صنعتیں ہوا کرتی ہیں، اس پر ہمارے بزرگوں میں مولانا مناظر احسن گیلانیؒ کو کمال حاصل تھا، اطناب دیکھنا ہو تو سوانح قاسمی دیکھئے، حضرت مولانا یعقوب نانوتویؒ کا سولہ صفحہ کا ایک رسالہ حضرت نانوتویؒ کی حیات و خدمات پر ماخذ کے طور پر دیا گیا تھا، لیکن اس سولہ صفحہ کو حضرت نے پھیلایا تو کم و بیش سات سو صفحات تیار ہوگیے، اسی طرح ان کی کتاب ہندوستان میں مسلمانوں کے نظام تعلیم و تربیت پر ایک مضمون رسالہ دارالعلوم دیوبند کے لیے لکھنا تھا، فرصت کے ایام تھے، بغیر ذیلی عناوین اور عربی فارسی عبارتوں کے ترجمہ کیے بغیر، پیراگراف چینج بھی نہیں کیا اور سینکڑوں صفحات لکھ ڈالے، لیکن جب حضرت سیرت پر لکھتے ہیں تو ''النبی الخاتم'' ان کی ایجاز نویسی کا کمال ہے، حضرت مولانا علی میاںؒ فرمایا کرتے تھے کہ اردو کیا، عربی ذخیرے میں ایسی البیلی کتاب نہیں ہے، طلبہ عزیز کو ابتدائی مرحلہ میں ایجاز سے ہی کام لینا چاہیے، ایجاز پر قدرت ہوجائے تو اطناب چنداں مشکل نہیں ہوتا۔ اس شمارہ میں ایک مضمون، مضمون نگاری کیسے کریں؟ پر بھی ہے، یہ اصلاً میرے اس محاضرہ کی تلخیص ہے، جو میں نے مفتی محمد تبریز صاحب کی دعوت اور مفتی یحییٰ غنی صاحب کے اصرار پر دارالعلوم الاسلامیہ کے طلبہ کے سامنے دیا تھا، طلبہ نے اسے محفوظ کرنے کے لیے نوٹس لیے تھے، گویا یہ مضمون اس محاضرہ کا خلاصہ ہے، محمد ثاقب جہان آبادی نے اپنی صلاحیت کے اعتبار سے اسے مرتب کیا ہے اور اسے فائدہ مند سمجھ کر شامل رسالہ کیا گیا ہے، اس کا آغاز بھی بھاری بھرکم الفاظ سے کیا گیا ہے، اسے آسان بنایا جاسکتا تھا۔ یہ چند سطور جو لکھے گیے وہ صرف ہدایت و رہنمائی کے طور پر ہیں ورنہ یقینی طور پر طلبہ کی یہ محنت اچھی ہے اور ان کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے، میرے ذہن میں حوصلہ افزائی کی ایک شکل اللہ رب العزت نے یہ ڈالی ہے کہ ہر شمارے کا جو سب سے اچھا اور معیاری مضمون ہو اور جسے متعین کرکے رسالہ کے نگراں مفتی محمد تبریز قاسمی صاحب میرے پاس بھیجیں، اس کو نقیب میں جگہ دی جائے، تاکہ طلبہ کی نگارشات نقیب کے ذریعہ دور تک پہونچیں، میں اس اہم کام کے آغاز پر بزم قاضی مجاہد الاسلام کے شرکاء کو مبارک باد دیتا ہوں اور ان کے لیے آگے اور آگے بڑھتے رہنے کی دعا کرتا ہوں، آمین یارب العلمین۔

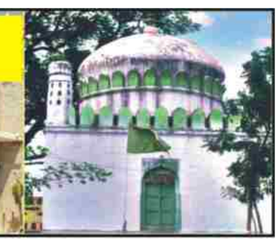

11 واں بین الاقوامی یوگا دن جوش و خروش سے منایا گیا

''باقاعدہ یوگا صحت کے لیے اکسیر ہے'': خصوصی پولیس انسپکٹر جنرل شہاجی اُماپ

ناندیڑ:21/جون (ورق تازہ نیوز) باقاعدہ یوگا صحت کے لیے اکسیر جیسا اثر رکھتا ہے۔ ہر ایک کو اس یوگا دن کی مناسبت سے یوگا کو اپنی روزمرہ زندگی میں شامل کر کے صحت مند زندگی گزارنی چاہیے، ان خیالات کا اظہار خصوصی پولیس انسپکٹر جنرل شہاجی اُماپ نے کیا۔ وہ آج 11 ویں بین الاقوامی یوگا دن کے موقع پر منعقدہ پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔ یہ پروگرام آیوش وزارت، حکومتِ ہند، حکومتِ مہاراشٹرا، کھیل و نوجوان خدمات ڈائریکٹوریٹ (پونے)، ضلعی انتظامیہ، ضلعی پولیس سپرنٹنڈنٹ دفتر، ضلع کھیل افسر دفتر، تعلیمی محکمہ، ضلع پریشد، یوگ ودیا دھام، پتنجلی یوگا کمیٹی، ضلع یوگا تنظیم، اور یوگا کے فروغ میں کام کرنے والی مقامی تنظیموں اور مختلف کھیل تنظیموں کے اشتراک سے آج 21 جون 2025 کو صبح 7 بجے پولیس پریڈ میدان، وزیرآباد، ناندیڑ میں منعقد کیا گیا تھا۔ اس موقع پر ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے، ضلع پریشد کی سی ای او میگھنا کاولی، ایس پی ابیناش کمار، میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیش کمار ڈوئیفوڑے، اسسٹنٹ کلکٹر انیا ریڈی، رہائشی ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈدکر، ایڈیشنل ایس پی سورج گرو، ڈی ایس پی اشونی جگتاپ، سیکنڈری ایجوکیشن آفیسر مادھو سلگر، سماجی فلاح محکمہ کے اسسٹنٹ کمشنر شیوانند منگیرے، ڈپٹی سی ای او راج کمار مُکاوار، ضلع کھیل افسر جے کمار کمبھرے سمیت کئی معزز افسران موجود تھے۔ اس موقع پر ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے نے موجود شہریوں کو " کرو یوگا، رہو تندرست " کا پیغام دے کر یوگا دن کی مبارکباد پیش کی۔ آیوش وزارت، حکومتِ ہند کی جانب سے 21 جون کو بین الاقوامی یوگا دن کے طور پر منانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی نے سال 2014 میں اقوامِ متحدہ میں یہ تاریخی تجویز پیش کی تھی کہ ہر سال 21 جون کو بین الاقوامی یوگا دن منایا جائے، جو آج پوری دنیا میں جوش و خروش سے منایا جا رہا ہے۔ یوگا کو عالمی سطح پر اپنانا اور اس روایت کو زندہ رکھنا ہمارے ملک کے لیے فخر کی بات ہے، کیوں کہ یوگا ہماری بھارتی ثقافت کا ایک اٹوٹ حصہ ہے۔ اس موقع پر یوگ ودیا دھام اور پتنجلی یوگا کمیٹی کے ذریعے وزارت آیوش کے پروٹوکول کے مطابق پولادوار (یوگا گرو)، شکنتلا کلنبر کر، انیتا نیرکر، رانی دلوے، سجاتا گوڑے وغیرہ نے شرکاء کو یوگا آسن سکھائے۔ اس دوران سنجے پاوار، روی پالمکر، رینگنوار، شروتی چناور، منگلا جونڈلے، نارائن آشتوکر اور دیگر یوگا اساتذہ نے شرکاء کی یوگا پریکٹس میں رہنمائی کی۔ پروگرام کی نظامت پرلوبھ کلکرنی نے کی، جب کہ شکریہ کا اظہار سیکنڈری ایجوکیشن آفیسر نے کیا۔ اس یوگا دن کے پروگرام میں ضلع کی مختلف اسکولوں جیسے پیناگل انگلش میڈیم اسکول، ڈی وی ایم اسکول، اور دیگر تعلیمی اداروں کے طلبا، ضلع کی کئی کھیل تنظیموں کے کھلاڑی، مختلف سرکاری دفاتر کے افسران و ملازمین، پولیس و ایس ڈی آر ایف افسران، ضلع یوگا تنظیم، یوگا کو فروغ دینے والی مقامی تنظیموں کے نمائندے اور یوگا سے محبت کرنے والے شہریوں نے پُرجوش انداز میں شرکت کی۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں ضلع کھیل افسر جے کمار کمبھرے کی رہنمائی میں ریاستی کھیل رہنما بالاجی شیرسیکر، کھیل افسر سنجے بیٹیوار، ریاستی رہنما شیوکنتا دیشمکھ، چندر پرکاش ہونواڈجکر، کھیل افسر راہول شریراموار، وِپُل داپکے، جونیئر کلرک دتنمار دھوتڑے، سنجے چوہان، آنند جونڈلے، ہنمنت نروڈے، موہن پاوار، سُبھاش دھونگڈے، چندرکانت گاوھانئے، وِدیانند بھالیراؤ، لیش کاملے، سونبا اووالے وغیرہ نے بھرپور تعاون کیا۔

ناندیڑ ریلوے ڈویژن میں عالمی یومِ یوگا منایا گیا

ناندیڑ:(راست) آج مورخہ 21 جون کو ناندیڑ ریلوے ڈویژن میں عالمی یومِ یوگا جوش و خروش سے منایا گیا۔ ناندیڑ ڈویژن کے مختلف ریلوے اسٹیشنوں کے دفاتر اور ناندیڑ ریلوے ڈویژنل آفس میں واقع ریلوے انسٹیٹیوٹ میں یوگا دن کی تقاریب منعقد کی گئیں۔ اس موقع پر جناب پردیپ کاملے، ڈویژنل ریلوے مینیجر ناندیڑ، دیگر ریلوے افسران اور ملازمین موجود تھے۔ آرٹ آف لیونگ کے کوآرڈینیٹر جناب شیوا بیرکلے، محترمہ پرگتی سنگھ، پرینکا گنگادھیری اور یوگا انسٹرکٹر جناب ناگیش ایلکنٹھوار نے حاضرین کو روزمرہ زندگی میں یوگا کی اہمیت سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ یوگا کرنے سے جسمانی کے ساتھ ساتھ ذہنی صحت میں بھی بہتری آتی ہے۔ اس کے بعد انہوں نے حاضرین کو یوگا کی عملی تربیت دی۔ جناب پردیپ کاملے نے موجودہ مصروف زندگی میں یوگا کی افادیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ یوگا شروع کرنے کے لیے عمر کی کوئی قید نہیں ہوتی، اور خواہشمند افراد کو کسی خاص دن کا انتظار کیے بغیر فوراً یوگا کی مشق شروع کر دینی چاہیے تاکہ اس کے فوائد حاصل کیے جا سکیں۔

کسان کے کھیت میں نایاب نسل کا کچھوا ملا

ناندیڑ، 21 جون:(ورق تازہ نیوز) ناندیڑ تعلقہ کے پنڈ گاؤں گاؤں میں ایک کسان کو اپنے کھیت میں نایاب نسل کا کچھوا ملا ہے۔ مذکورہ کسان نے اس کچھوے کی جان بچا کر اسے محفوظ طریقے سے جنگل میں چھوڑ دیا۔ ماہرین کے مطابق یہ کچھوا انتہائی نایاب نسل سے تعلق رکھتا ہے جو عام طور پر خشک اور جھاڑی دار جنگلات میں پایا جاتا ہے اور کبھی کبھار ہی عام علاقوں میں نظر آتا ہے۔ ارپورٹ کے مطابق، کسان پمپلا کے فارم میں یہ کچھوا پایا گیا۔ کسان نے فوری طور پر مقامی سماجی کارکنان سے رابطہ کیا جنہوں نے جنگلاتی محکمے کو اطلاع دی۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ کچھوا "اسٹار ٹرٹلز" (ستارے جیسے دھبوں والے کچھوے) کی نسل سے تعلق رکھتا ہے، جو اپنی پشت پر مخصوص نمونے کی وجہ سے پہچانا جاتا ہے۔ یہ نسل زیادہ تر پاکستان، سری لنکا، کوریا کے کچھ علاقے اور ہندوستان کے مغربی و جنوبی حصوں میں پایا جاتا ہے، خاص کر خشک علاقوں اور جھاڑیوں میں۔ ماہرین کے مطابق یہ کچھوا اب خطرے سے دوچار انواع میں شامل ہے، اور اس کی تجارت پر سخت پابندی ہے۔ محکمہ جنگلات اور ماحولیاتی تحفظ کے ماہرین نے کچھوے کی نسل اور صحت کی جانچ کی اور بتایا کہ کچھوا صحت مند ہے، جس کے بعد اسے محفوظ مقام پر چھوڑ دیا گیا۔

اڈیشہ: بالاسور میں 17 سے زائد گاؤں سیلاب کی زد میں، تقریباً 50 ہزار لوگ متاثر، انتظامیہ الرٹ

بالاسور: شمال مشرق کے بعد اڈیشہ میں زبردست سیلاب کی وجہ سے 50 ہزار سے زائد لوگ متاثر ہو چکے ہیں۔ بالاسور ضلع کے سُورن ریکھا ندی میں اچانک پانی کی سطح میں اضافہ کی وجہ سے 17 سے زائد گاو؟ں سیلاب کی زد میں آ چکے ہیں۔ دراصل پڑوسی ریاست جھارکھنڈ میں شدید بارش کے بعد چانڈل ڈیم سے اچانک پانی چھوڑے جانے کے بعد بالاسور کی یہ حالت ہوئی ہے۔ افسران کے مطابق بھوگرائی، بلیاپال، بستا اور جلیشور نوٹیفائیڈ ایریا کونسل (این اے سی) کے 3 بلاکز کے 17 گرام پنچایت علاقے سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں۔ انتظامیہ نے نشیبی اور سیلاب زدہ علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو الرٹ رہنے اور صورتحال مزید خراب ہونے کی صورت میں قریبی پناہ گاہوں میں جانے کے لیے تیار رہنے کا مشورہ دیا ہے۔ ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفس کے ذرائع نے بتایا کہ راج گھاٹ پر سُورن ریکھا ندی کے پانی کی سطح کم ہو رہی ہے۔ حالانکہ اب بھی خطرے کے نشان 10.36 میٹر کے مقابلے 11.9 میٹر پر برقرار ہے۔ افسران نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ پانی کی سطح میں مزید کمی آئے گی، کیونکہ جھارکھنڈ میں ندی کے بالائی کیچمنٹ ایریا میں زیادہ بارش نہیں ہوئی ہے۔ دوسری جانب بالاسور ضلع کے کلکٹر سوریہ ونشی میور وکاس نے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرز (بی ڈی او) اور تحصیلداروں کو ہدایت دی کہ ضرورت پڑنے پر سیلاب زدہ علاقوں سے لوگوں کو نکالنے کے لیے تیار رہیں۔ ساتھ ہی افسران کو صورتحال پر نظر رکھنے اور سیلاب سے متاثرہ افراد کی مدد کرنے کے لیے بھی کہا گیا ہے۔ اس دوران چیف ڈسٹرکٹ میڈیکل آفیسر (سی ڈی ایم او) کو ضروری ادویات کا مناسب اسٹاک رکھنے اور صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو یقینی بنائے رکھنے کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی سپرنٹنڈنگ انجینئر (آبپاشی) کو چانڈل ڈیم کے تمام دروازوں کا مکمل معائنہ کرنے اور تمام ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کرتے ہوئے پانی کی سطح پر 24 گھنٹے نگرانی رکھنے کو کہا گیا ہے۔ سول سپلائی آفیسر (سی سی او) کو خوراک اور ضروری سامان کی تیاری کے لیے کہا گیا ہے۔ علاوہ ازیں تمام ملازمین کی چھٹیاں اگلے حکم تک کے لیے منسوخ کر دی گئی ہیں اور سرکاری افسران کو بغیر پیشگی اجازت کے ہیڈ کوارٹر نہ چھوڑنے کی سخت ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔

पाहिजेत
इलेक्ट्रिकच्या दु कानात दोन अनुभवी मेकॅनिक पाहिजेत आकर्षक पगार देण्यात येईल अनुभव असल्यास प्रधान्य देण्यात येईल.
बाहेरगावी व्यक्ती असल्यास राहण्याची सोय करण्यात येईल
मोबाईल. 9158042070
7499630760

راجہ رگھوونشی قتل معاملہ: سونم رگھوونشی اور راج کشواہا 13 دنوں کی عدالتی تحویل میں بھیجے گئے

اندور کے راجہ رگھوونشی قتل معاملہ کے کلیدی ملزمان سونم رگھوونشی اور ان کے عاشق راج کشواہا کو راحت ملنے کے کوئی ا? ثار نظر نہیں ا? رہے ہیں۔ میگھالیہ کے ڈسٹرکٹ سیشن کورٹ نے ہفتہ (21 جون) کے روز دونوں ملزمان کو 13 روز کی عدالتی تحویل میں بھیج دیا ہے۔ اسسٹنٹ پبلک پراسیکیوٹر تشار چندا کے مطابق تفتیشی افسر نے پولیس حراست کے بجائے عدالتی تحویل کا مطالبہ کیا تھا، جسے عدالت نے قبول کر لیا۔ دوسری جانب اس معاملہ کے دیگر 3 ملزمان آکاش راجپوت، وشال سنگھ چوہان اور آنند کرمی کو پہلے ہی 14 روز کی عدالتی تحویل میں بھیجا جا چکا ہے۔ واضح ہو کہ اندور کے رہنے والے راجہ رگھوونشی ایک بزنس مین تھے، جس کا قتل 23 مئی کو میگھالیہ کے سُہرا علاقہ میں کر دیا گیا تھا۔ وہ اپنی اہلیہ سونم رگھوونشی کے ساتھ یہاں ہنی مون پر آئے تھے۔ راجہ رگھوونشی کی اہلیہ سونم رگھوونشی اور اس کے عاشق راج کشواہا سمیت 5 لوگوں کو اس قتل معاملہ میں گرفتار کیا گیا ہے۔ راجہ رگھوونشی کی مسخ شدہ لاش 20 جون کو سُہرا کی ایک گہری کھائی سے ملی تھی۔ پولیس کے مطابق راجہ رگھوونشی کے قتل کی سازش میں سونم اور راج کشواہا کے درمیان 200 سے زائد دفع فون پر بات چیت ہوئی تھی۔ رپورٹ کے مطابق راجہ رگھوونشی کے قتل معاملہ نے کئی سوال کھڑے کیے ہیں۔ خاص طور پر سونم رگھوونشی کے کردار کے حوالے سے، جس کے بارے میں راجہ رگھوشی کے اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ وہ تحقیقات کو گمراہ کر رہی ہے۔ راجہ کے بھائی سچن رگھوونشی اور وپن رگھوونشی نے مطالبہ کیا ہے کہ سونم سے مزید گہرائی سے پوچھ تاچھ کی جائے تاکہ قتل کی پوری حقیقت سامنے آسکے۔

رواں مالی سال کے 80 دنوں کا اعداد وشمار پیش
انکم ٹیکس سے سرکاری خزانے میں آئے 5.45 لاکھ کروڑ

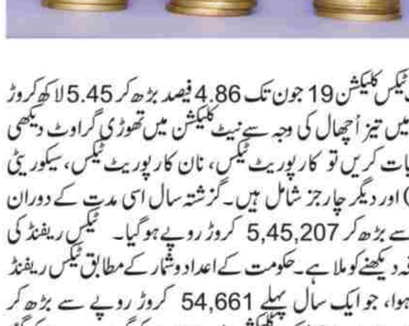

نئی دہلی: مرکزی حکومت کی طرف سے رواں مالی سال کے 80 دنوں کا اعداد وشمار پیش کیا گیا ہے۔ اس کے مطابق ملک کے خزانے میں براہ راست ٹیکس کلیکشن کی حصہ داری میں اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔ حکومت کے ذریعہ جاری کیے گئے تازہ اعداد وشمار کے مطابق مالی سال 2025-26 کے لیے ہندوستان کا ڈائرکٹ ٹیکس کلیکشن 19 جون تک 4.86 فیصد بڑھ کر 5.45 لاکھ کروڑ روپے ہو گیا۔ حالانکہ ری فنڈ میں تیز اُچھال کی وجہ سے نیٹ کلیکشن میں تھوڑی گراوٹ دیکھی گئی۔ اگر کل ٹیکس کلیکشن کی بات کریں تو کارپوریٹ ٹیکس، نان کارپوریٹ ٹیکس، سیکوریٹی ٹرانزیکشن ٹیکس (ایس ٹی ٹی) اور دیگر چارجز شامل ہیں۔ گزشتہ سال اسی مدت کے دوران 5,19,936 کروڑ روپے سے بڑھ کر 5,45,207 کروڑ روپے ہو گیا۔ ٹیکس ریفنڈ کی بات کی جائے تو اس میں اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔ حکومت کے اعداد وشمار کے مطابق ٹیکس ریفنڈ میں 58.04 فیصد کا اضافہ ہوا، جو ایک سال پہلے 54,661 کروڑ روپے سے بڑھ کر 86,385 کروڑ روپے ہو گیا۔ وہیں نیٹ ڈائرکٹ کلیکشن میں 1.39 کی گراوٹ درج کی گئی جو گزشتہ سال کے 4,65,275 کروڑ سے گھٹ کر 4,58,822 کروڑ روپے رہ گیا ہے۔ کل ایڈوانس ٹیکس ریسیونگ میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق ایڈوانس ٹیکس کلیکشن میں 3.87 فیصد کا اضافہ دیکھنے کو ملا جس کا ڈاٹا 1,55,533 کروڑ روپے ہو گیا ہے۔ وہیں کارپوریٹ ایڈوانس ٹیکس میں قریب 6 فیصد کا اضافہ ہوا ہے اور ڈاٹا بڑھ کر 1,21,604 کروڑ روپے تک پہنچ گیا ہے لیکن نان کارپوریٹ ایڈوانس ٹیکس 2.68 فیصد سے گھٹ کر 33,928 کروڑ روپے تک رہ گیا ہے۔

گوردوارہ بورڈ کا انچارج عہدہ 6 ماہ بعد بھی خالی!

ناندیڑ، 21 جون:(ورق تازہ نیوز) معروف مذہبی ادارہ گوردوارہ تخت سچکھنڈ بورڈ میں گزشتہ چھ ماہ سے انچارج کا عہدہ خالی ہے۔ اس عہدہ کو پُر کرنے کے لیے گوردوارہ انتظامیہ کے ڈاکٹر وجے سبھاش سنگھ مسلسل کوشش کر رہے ہیں۔ اگر وقت پر تقرری نہ ہو سکی، تو دوبارہ درخواست جمع کرانے کی ضرورت پڑے گی، ایسا مطالبہ راج دیوِندر سنگھ مودی اور سردار گُردیو سنگھ لونیؤلیا نے کیا ہے۔ یاد رہے کہ گوردوارہ بورڈ کے کلپالک سردار راج دیوِندر سنگھ کللّہ کی مدتِ کار 31 جنوری 2025 کو ختم ہوئی تھی، جس کے بعد نئے انچارج کی تقرری کا عمل مکمل نہیں ہو سکا۔ اس تاخیر کے باعث گوردوارہ بورڈ کے امور متاثر ہو رہے ہیں۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ پنجاب و مہاراشٹرا کے قوانین کے مطابق نئے انچارج کی تقرری کی کارروائی فوری مکمل کی جائے تاکہ مذہبی اور انتظامی امور متاثر نہ ہوں۔ ناندیڑ کے سکھ طبقہ کی طرف سے اس عمل کو جلد مکمل کرنے کی پُرزور اپیل کی گئی ہے۔

''جسم اور ذہن کو تندرست رکھنے کے لیے یوگا ضروری ہے'' وزیرِ مملکت میگھنا بورڈیکر

ناندیڑ:21/جون (ورق تازہ نیوز) یوگا بھارت کو حاصل ایک قدیم وراثت ہے، جو جسم اور ذہن کو تندرست رکھنے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ اگر ہمارا جسم اور ذہن صحت مند ہوں، تو ہم ملک کی ترقی اور خوشحالی میں اپنا تعاون دے سکتے ہیں۔ یوگا کے ذریعے انسان جسمانی و ذہنی طور پر تندرست رہتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار ریاست کی وزیر برائے عوامی صحت و خاندانی بہبود، آبی فراہمی و صفائی، توانائی، خواتین و اطفال بہبود، اور عوامی تعمیرات (عوامی ادارے) میگھنا ساکورے بورڈیکر نے کیا۔ آج 11 ویں بین الاقوامی یوگا دن کے موقع پر ناندیڑ کے بھکتی لاونز میں پتنجلی یوگ پیٹھ کی جانب سے منعقدہ پروگرام میں وہ خطاب کر رہی تھیں۔ اس موقع پر رکن اسمبلی بالاجی کلیانکر، ناندیڑ رینج کے خصوصی پولیس انسپکٹر جنرل شہاجی اُماپ، ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے، پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار، ضلع پریشد کی سی ای او میگھنا کاولی، میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیش کمار ڈوئیفوڑے و دیگر معزز شخصیات موجود تھیں۔ آیوش وزارت، حکومتِ ہند کی جانب سے 21 جون کو بین الاقوامی یوگا دن کے طور پر منانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس کے تحت آج مختلف مقامات پر یوگا دن منایا گیا۔ یوگا، جو بھارت کی جانب سے دنیا کو دی گئی ایک قیمتی دین ہے، جسم اور ذہن کو صحت مند رکھنے میں مددگار ہے۔ کورونا کے بعد یوگا کی اہمیت پوری دنیا نے محسوس کی ہے۔ "ہم فٹ تو انڈیا فٹ" کے وزیراعظم نریندر مودی کے نعرے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ہمیں متحد ہونا چاہیے، ایسا بھی اپیل محترمہ ساکورے بورڈیکر نے اپنے خطاب میں کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یوگا ہر گھر میں ہونا چاہیے۔ اگر ہمیں اپنے ملک کی ترقی کرنی ہے تو یوگا کو اپنی زندگی کا اٹوٹ حصہ بنانا ہوگا۔ اس موقع پر پتنجلی یوگ پیٹھ کے یوگا انسٹرکٹرز نے شرکاء سے مختلف آسن (یوگا پوز) کروائے۔ اس یوگا دن کے پروگرام میں خواتین، بچے، اور عام شہری بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔

خواجہ معین الدین کرمانی سپرد لحد

ناندیڑ:(نامہ نگار): جناب شیخ خواجہ معین الدین کرمانی ساکن مدینہ نگر دیگلور ناکہ ناندیڑ کا جمعہ 20 جون 2025 کی صبح مختصر سے علالت کے بعد انتقال ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ رجعون۔ ان کی نماز جنازہ بعد نماز عصر انوار المساجد میں ادا کی گئی جبکہ تدفین قبرستان عیدگاہ جدید قدوائی نگر میں عمل میں آئی۔ مرحوم کے پسماندگان میں اہلیہ، چار فرزند، ایک دختر شامل ہے۔ مرحوم شیخ خواجہ معین کرمانی، مولوی احمد الدین صاحب (نیوز پیپر ایجنٹ) کے حقیقی داماد اور جناب سراج الدین (موذن و نیوز پیپر ایجنٹ) اور ریاض الدین بابا کے حقیقی بہنوئی تھے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کی بال بال مغفرت فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل دے۔ آمین ثم آمین۔

ایئر انڈیا کے 3 افسران پر ہوئی سخت کارروائی

احمد آباد میں ایئر انڈیا طیارہ حادثہ کے بعد ڈی جی سی اے (شہری ہوابازی ڈائریکٹوریٹ جنرل) نے فلائٹ سیکورٹی سے متعلق کارروائی شروع کر دی ہے۔ ڈی جی سی اے نے ایئر انڈیا کو ڈویزنل وائس پریسیڈنٹ سمیت اپنے 3 افسران کو پائلٹ ٹیم (عملہ) کی شیڈولنگ اور روسٹرنگ سے متعلق سبھی کرداروں اور ذمہ داریوں سے ہٹانے کا حکم دیا ہے۔ ڈی جی سی اے نے 20 جون کو جاری اپنے حکم میں ایئر انڈیا کو ہدایت دی ہے کہ ان افسران کے خلاف بلاتاخیر ڈسپلنری کارروائی شروع کی جائے۔ ڈی جی سی اے کی ہدایت کے مطابق 3 افسران میں ایئر لائنس کا ایک ڈویزنل وائس پریسیڈنٹ بھی شامل ہے۔ ڈی جی سی اے نے ایئر انڈیا سے 10 دن میں اس تعلق سے رپورٹ دینے کو بھی کہا ہے۔ ڈی جی سی اے نے اپنے حکم میں کہا ہے کہ لائسنسنگ، ا?رام اور جدت ضروریات میں خامی کے باوجود فلائٹ پائلٹ ٹیم (عملہ) کے شیڈول اور ا?پریشن میں ایئر انڈیا نے بار بار لاپروائی کی۔

पाहिजेत
इलेक्ट्रिकच्या गोडाऊन मध्ये सुपर वायझर पाहिजेत .आकर्षक पगार देण्यात येईल
बाहेरगावी व्यक्ती असल्यास राहण्याची सोय करण्यात येईल.
मोबाईल 9423438088

پہلگام دہشت گردانہ حملہ اور احمد آباد طیارہ حادثہ کے بعد
کہیں بھی جانے سے ڈر رہے لوگ، سیاحت و ہوائی سفر میں کمی درج

نئی دہلی: ملک میں گزشتہ تین سے چار ماہ میں پیش آئے خوفناک حادثات کا اثر عام لوگوں کی زندگی پر بہت زیادہ ہوا ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ لوگ اب کہیں بھی گھومنے جانے سے گریز کر رہے ہیں۔ پہلے جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملہ اور اس کے بعد احمد آباد میں ایئر انڈیا کا خوفناک طیارہ حادثہ۔ ان دونوں بڑے حادثوں کی وجہ سے ٹریول کے کاروبار پر کافی اثر پڑا ہے۔ اس بارے میں ایک ٹور اینڈ ٹریولس کمپنی کی ایڈمنسٹریشن آفیسر نرالی شاہ نے بتایا کہ ''پہلگام واقعہ کے بعد سیاح کہیں بھی جانے سے ڈر رہے ہیں، پھر ایئر انڈیا کا حادثہ ہوا اور اب لوگ بالکل بھی ہوائی سفر کرنے کو تیار نہیں ہیں۔'' نرالی شاہ نے بتایا کہ ''کئی لوگ کاروباری مقاصد سے بھی سفر کرتے ہیں، لیکن ایئر انڈیا کے طیارہ حادثہ کے بعد لوگ یا تو بذریعہ ٹرین سفر کرنا پسند کر رہے ہیں یا کاروباری سفر کو مکمل طور سے منسوخ کر رہے ہیں۔ اس سے ہمارے کاروبار پر کافی اثر پڑ رہا ہے۔ ہمیں لگتا ہے کہ صورتحال کچھ وقت تک ایسے ہی رہیں گے۔'' واضح ہو کہ 22 اپریل کو جموں و کشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملہ میں 26 افراد کی جانیں چلی گئیں تھیں۔ اس حملہ کے پیچھے پاکستان کی پشت پناہی والے دہشت گردوں کا ہاتھ ہونے کی وجہ سے ہندوستان نے 7 مئی کو 'آپریشن سندور' کے تحت مقبوضہ کشمیر سمیت پاکستان کے کئی دہشت گردانہ ٹھکانوں کو تباہ کر دیا۔ اس آپریشن میں کئی دہشت گرد مارے بھی گئے تھے۔ اس کے بعد دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی کافی زیادہ بڑھ گئی تھی۔ ابھی لوگ پہلگام کے غم سے پوری طرح باہر بھی نہیں نکلے تھے کہ 12 جون کو احمد آباد میں ایئر انڈیا کا طیارہ خوفناک حادثہ کا شکار ہو گیا۔ اس حادثہ میں جہاز میں سوار 242 مسافرین میں سے 241 کی موت ہو گئی تھی، جب کہ ایک شخص معجزاتی طور پر بچ گیا تھا۔ یہ طیارہ ایک میڈیکل کالج کے ہاسٹل پر گرا تھا، وہاں موجود 29 سے زائد افراد بھی اس حادثہ میں ہلاک ہو گئے تھے۔ اس خوفناک طیارہ حادثہ کے بعد سے مسلسل طیاروں میں کسی نہ کسی قسم کی چھوٹی بڑی خرابیاں سامنے آ رہی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ لوگ اب ہوائی سفر سے بہت زیادہ ڈر گئے ہیں۔

'ریئر بلڈ گروپ' والے مریضوں کو ملے گی نئی زندگی

نئی دہلی: ہندوستان میں پہلی بار 'ریئر بلڈ گروپ' والے مریضوں کے لیے قومی سطح کی 'ریئر بلڈ ڈونر رجسٹری' تیار کی گئی ہے۔ یہ قدم انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) کے تحت نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف امیونو ہیمیٹولوجی (این آئی آئی ایچ) ممبئی کی طرف سے اٹھایا گیا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد ایسے مریضوں کو بروقت خون فراہم کرنا ہے جنہیں بار بار خون چڑھانے کی ضرورت پڑتی ہے، خاص طور پر تھیلیسیمیا اور سکیل سیل کے مرض میں مبتلا افراد کو۔ واضح ہو کہ 'ریئر بلڈ ڈونر رجسٹری' ایک آن لائن پورٹل ہے، جس میں ریئر بلڈ گروپ کے ڈونر کی تمام معلومات درج ہیں۔ اس سے ضرورت مند مریضوں کو آسانی سے خون مل سکے گا۔ اب اسے حکومت ہند کے 'ای-رکت کوش' پلیٹ فارم سے منسلک کیا جا رہا ہے، تاکہ تمام بلڈ بینکوں کا ڈیٹا ایک ساتھ جوڑا جا سکے۔ آئی سی ایم آر کے ناگپور میں قائم سینٹر فار ریسرچ مینجمنٹ اینڈ کنٹرول آف ہیموگلوبینو پیتھیز (سی آر ایچ سی ایم) کی ڈائریکٹر ڈاکٹر منیشا مڈکیکر نے بتایا کہ تھیلیسیمیا کہ تقریباً 1 سے 1.5 لاکھ مریضوں کو بار بار خون کی ضرورت پڑتی ہے۔ جبکہ ہندوستان میں روزانہ 1200 سے زائد سڑک حادثے ہوتے ہیں۔ ہر سال 6 کروڑ سرجری، 24 کروڑ بڑے آپریشن، 33 کروڑ کینسر سے متعلق علاج اور 1 کروڑ حمل سے متعلق پیچیدگیاں ہوتی ہیں، جن میں خون کی بہت زیادہ ضرورت پڑتی ہے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار، ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 'بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ آیڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔